ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

ستمبر 2017ء

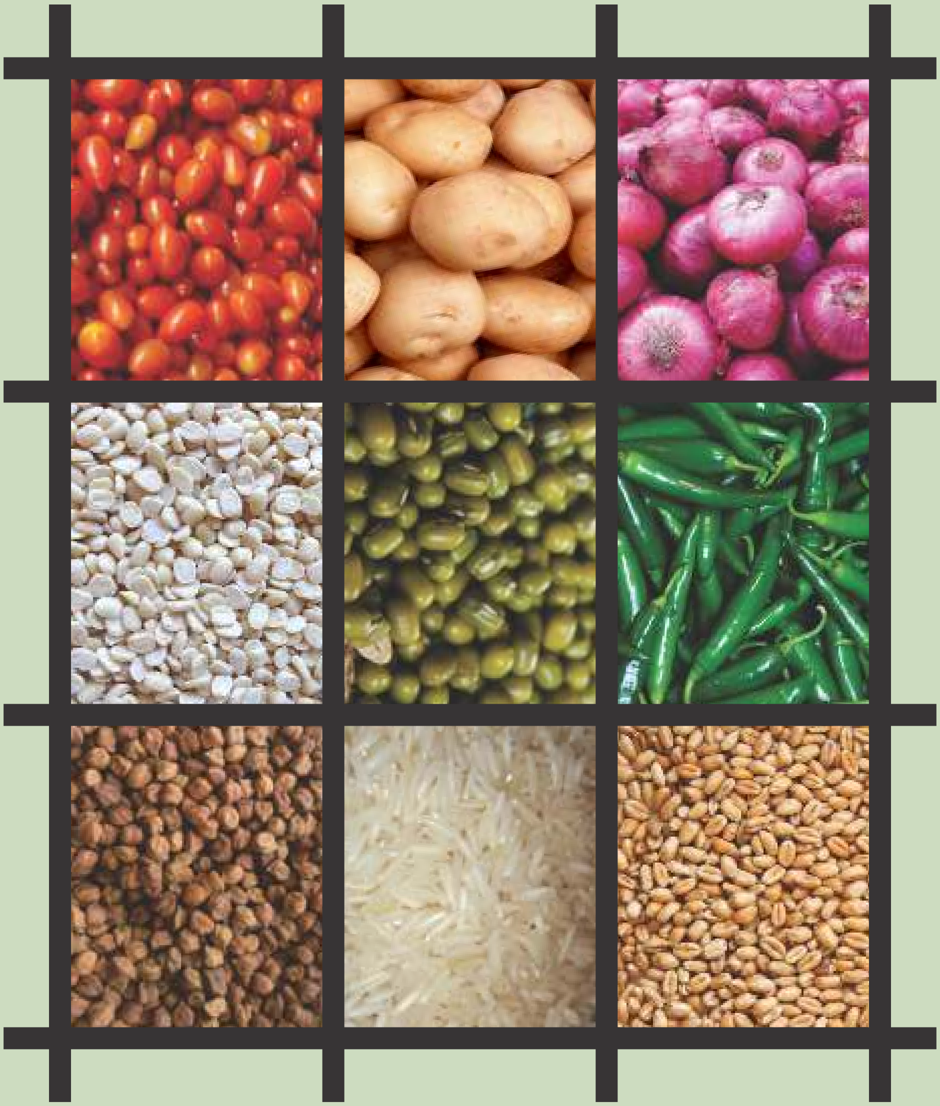

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ) حکومتِ پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	6
3	چاول باسمتی	8
4	چاول اری	12
5	چینی سفید	13
6	چنا سیاہ	16
7	ماش	18
8	مسور	20
9	مونگ	23
10	پیاز	24
11	آلو	27
12	ٹماٹر	30
13	سرخ مرچ	33

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں تیرہ (13) اجناس گندم، مکئی، چاول باسمتی، چاول اری، چینی، چنا سیاہ، ماش، مسور، مونگ، پیاز، آلو، ٹماٹر اور سرخ مرچ کا مکمل تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ بھی دیا جاتا ہے۔ جبکہ گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، تجارت اور اُس کے موجودہ ذخائر پر مشتمل معلومات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ پنجاب کی بڑی منڈیوں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تا کہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمدکنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکرز بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تا کہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ای میل ایڈریس amis_pk@yahoo.com پر بھجوا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ راونڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی ریسرچ ٹیم کی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔

سلوت سعید
سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

گندم

انٹرنیشنل گرین کونسل کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 17-2016 کے دوران گندم کی عالمی پیداوار 754 ملین ٹن تھی جو کہ سال 18-2017 کے دوران کم ہو کر 742 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔ جبکہ گندم کے عالمی ذخائر 244 ملین ٹن سے بڑھ کر 248 ملین ٹن ہو جائیں گے۔ گندم کی عالمی تجارت میں کمی ہونے کی توقع ہے جس سے یہ پچھلے سال کی سطح 175 ملین ٹن سے کم ہو کر 172 ملین ٹن ہو جائے گی۔ جبکہ گندم کا عالمی استعمال 736 ملین ٹن سے بڑھ کر 738 ملین ٹن ہو جائے گا۔

گندم کے ملکی اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں گندم کی پیداوار میں گذشتہ پانچ سالوں کے دوران مجموعی طور پر اضافہ دیکھا گیا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار 24.211 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 25.979 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 15-2014 کے دوران گندم کی ملکی پیداوار معمولی سی کمی کے بعد 25.086 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 16-2015 کے دوران ایک بار پھر اضافے کے بعد 25.633 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 17-2016 کے دوران مزید بڑھ کر 25.750 ملین ٹن ہو گئی۔

پاکستان میں سال 16-2015 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 76 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں گندم کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران گندم کی مجموعی پیداوار 18.587 ملین ٹن تھی جو کہ مسلسل اضافے کے بعد سال 16-2015 کے دوران 19.527 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال 17-2016 کے دوران گندم کی پیداوار 20.114 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اس طرح سال 17-2016 کے دوران گندم کی یہ پیداوار گذشتہ پانچ سالوں کے دوران گندم کی ریکارڈ پیداوار ہے۔

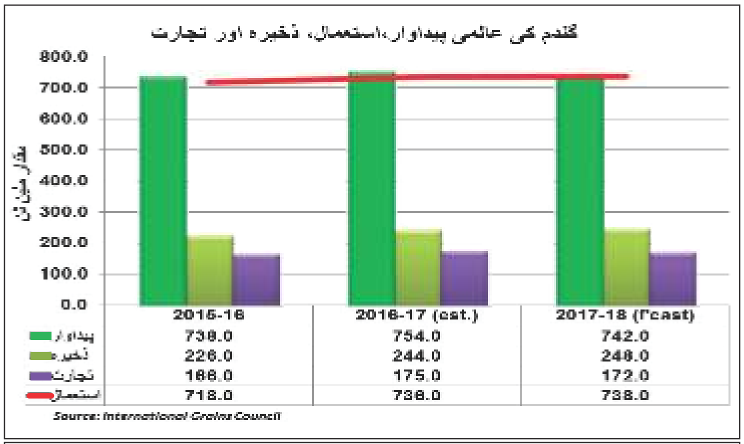

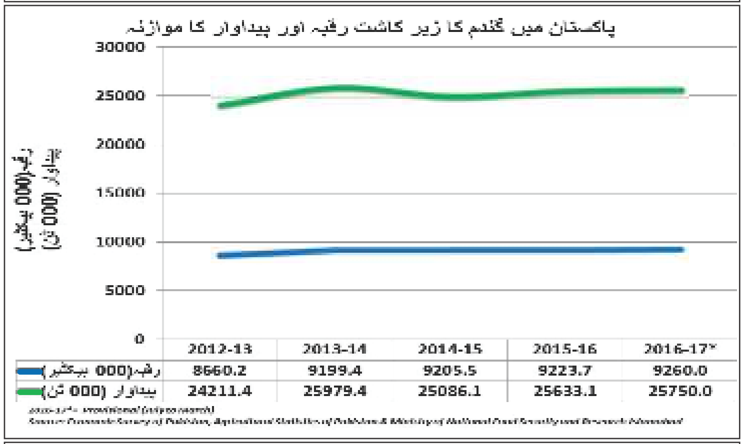

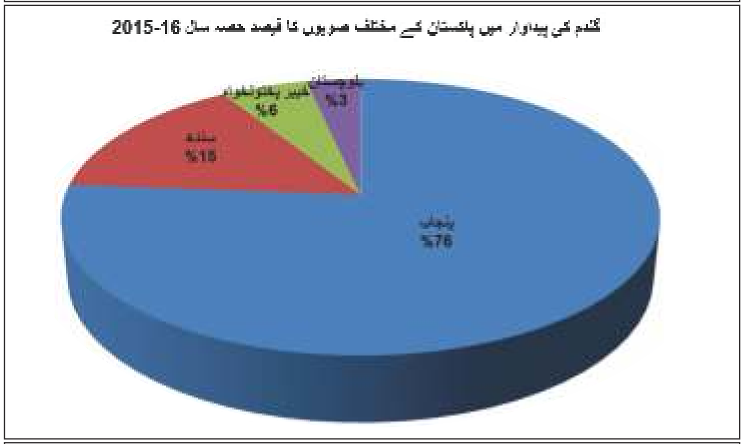

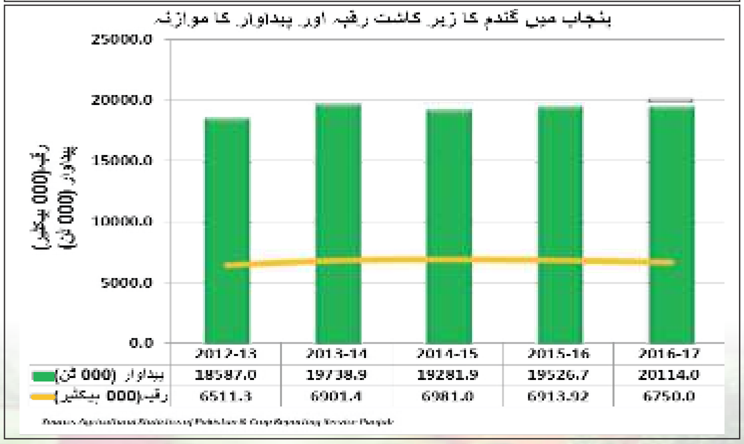

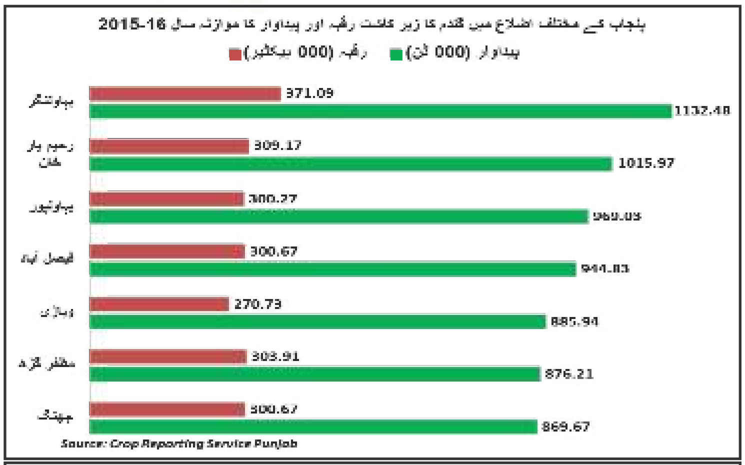

صوبہ پنجاب میں سال 16-2015 کے گندم کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع بہاولنگر گندم کی پیداوار میں پہلے، رحیم یار خان دوسرے، بہاولپور تیسرے، فیصل آباد چوتھے، وہاڑی پانچویں، مظفر گڑھ چھٹے اور جھنگ ساتویں نمبر پر ہے۔

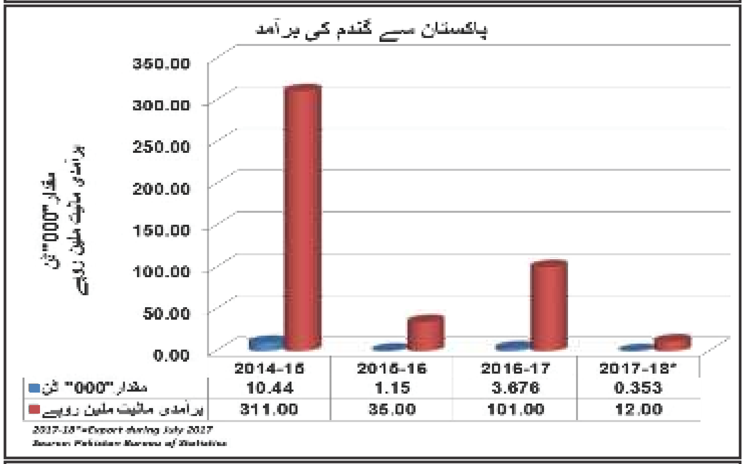

گندم کے برآمدی اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے 1150 ٹن گندم بیرون ملک برآمد کی جس سے 35 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل ہوا۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران گندم کی برآمد بڑھ کر 3676 ٹن ہوگئی جس سے 101 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل ہوا۔ جبکہ مالی سال 2017-18 میں ماہِ جولائی 2017 کے دوران 353 ٹن برآمد ہوئی جس سے 12 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔

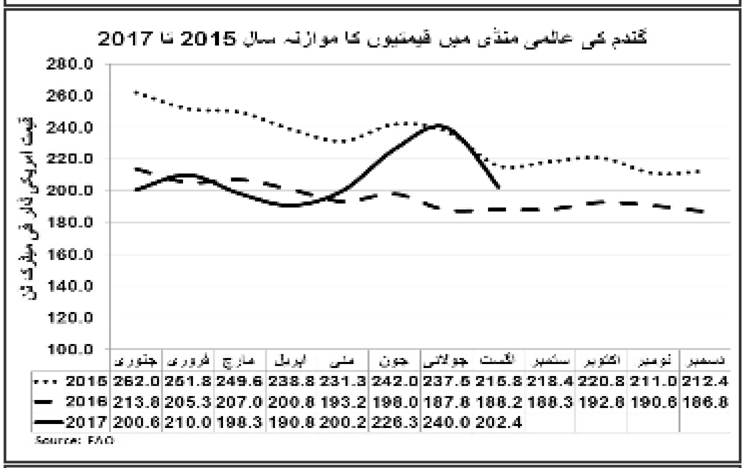

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ گذشتہ چند سالوں کے دوران گندم کی عالمی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ رہا ہے۔ اگست 2015 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 215.8 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ اگست 2016 کے دوران کم ہوکر 188.2 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی جبکہ اگست 2017 کے دوران گندم کی عالمی قیمت میں اضافہ ہوا اور یہ 202.4 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

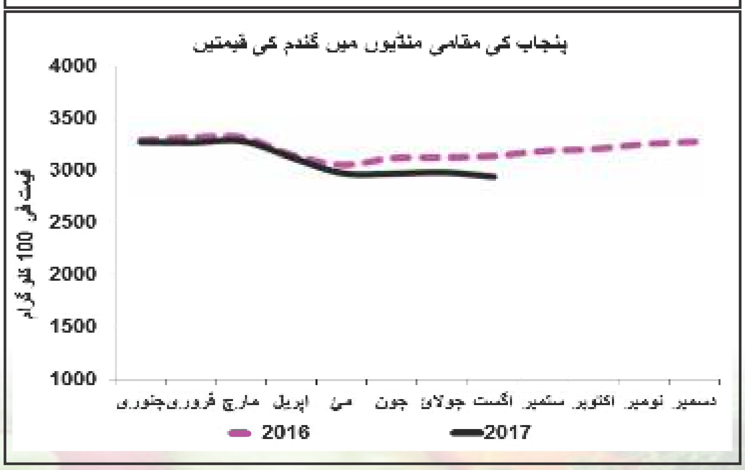

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2993 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ اگست میں کم ہوکر 2952 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اس طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح کمی 1.34 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کی نسبت 6.23 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2016) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2017) کی قیمتیں	منڈی
-2.51	-1.35	3145	3108	3066	لاہور
-3.92	0.00	3188	3063	3063	فیصل آباد
-10.99	-1.23	3094	2788	2754	سرگودھا
-5.29	0.06	3137	2969	2971	ملتان
-7.34	-6.19	3229	3189	2992	گوجرانوالہ
-4.00	0.16	3120	2990	2995	اوکاڑہ
-1.62	-3.13	3147	3196	3096	راولپنڈی
-6.45	0.29	3060	2854	2862	رحیم یار خان
-5.36	-1.43	3118	2994	2951	بہاولپور
-14.62	0.00	3250	2775	2775	ڈیرہ غازی خان
-6.23	**-1.34**	**3149**	**2993**	**2952**	اوسط

مکئی

انٹرنیشنل گرین کونسل کے مکئی کے عالمی پیداوار اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سال 17-2016 کے دوران مکئی کے عالمی پیداوار اور ذخائر میں کمی متوقع ہے جبکہ عالمی سطح پر مکئی کے استعمال اور تجارت میں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ سال 16-2015 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار 1073 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران 1017 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے اور مکئی کے عالمی ذخائر سال 16-2015 کے دوران 234 ملین ٹن تھے جو کہ سال 17-2016 کے دوران 196 ملین ٹن رہ جائیں گے جبکہ مکئی کی عالمی تجارت سال 16-2015 کے دوران 139 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران 146 ملین ٹن ہو جائے گی اور مکئی کا عالمی استعمال سال 16-2015 کے دوران 1049 ملین ٹن تھا جو کہ سال 17-2016 کے دوران 1055 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔

مکئی کے ملکی پیداواری اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران پاکستان میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں اتار چڑھاؤ کا رجحان دیکھا گیا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 4.220 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 4.944 ملین ٹن ہوگئی اور سال 15-2014 کے دوران معمولی سی کمی کے بعد 4.937 ملین ٹن ہوگئی جبکہ سال 16-2015 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں دوبارہ اضافہ ہوا اور یہ 5.337 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اور سال 17-2016 کے دوران مزید بڑھ کر 6.130 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اسی طرح مکئی کے زیر کاشت رقبہ میں بھی مجموعی طور پر اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

سال 16-2015 کے مکئی کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 82 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 18 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کا مکئی کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

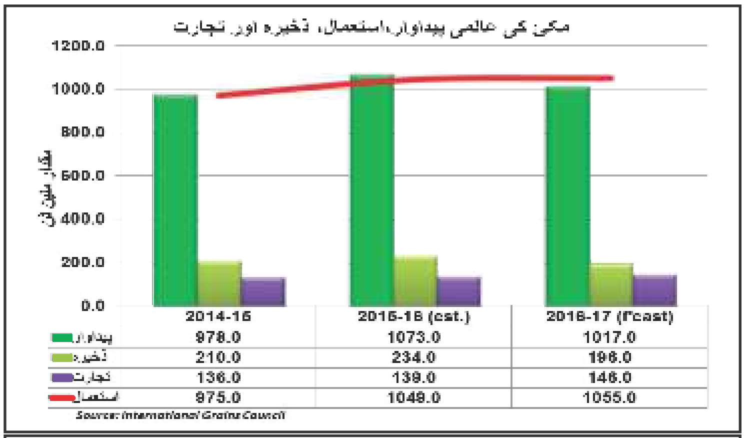

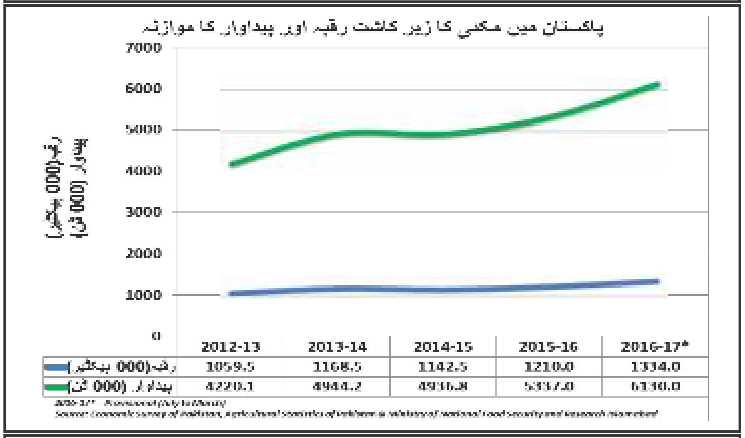

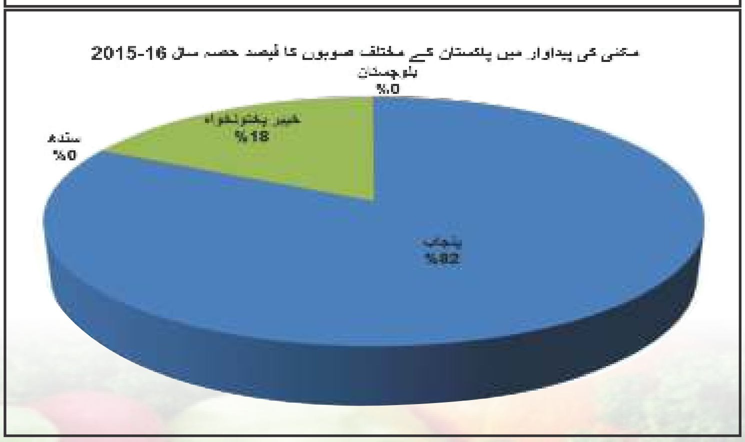

صوبہ پنجاب میں مکئی کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبے میں مکئی کی سالانہ پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران مکئی کی مجموعی پیداوار 3.353 ملین ٹن تھی جو کہ سال 16-2015 کے دوران بڑھ کر 4.391 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 17-2016 کے دوران مکئی کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی جو کہ 5.237 ملین ٹن تھی۔

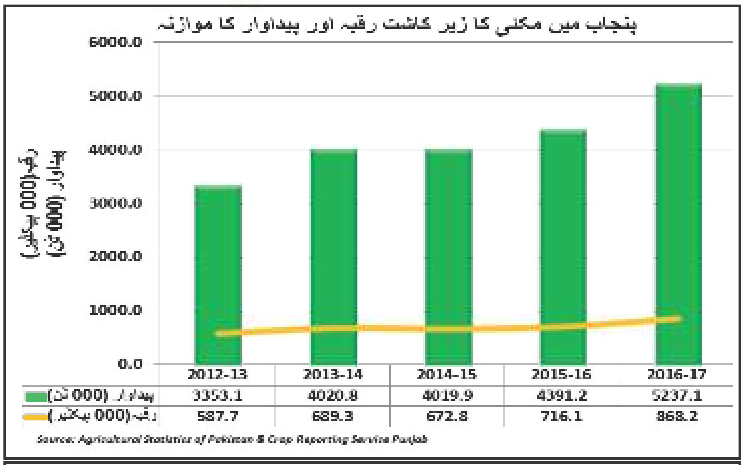

سال 16-2015 کے دوران صوبہ پنجاب میں مکئی کی کاشت اور پیداوار کے لحاظ سے ضلع اوکاڑہ پہلے، پاکپتن دوسرے، ساہیوال تیسرے، قصور چوتھے، وہاڑی پانچویں، چنیوٹ چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

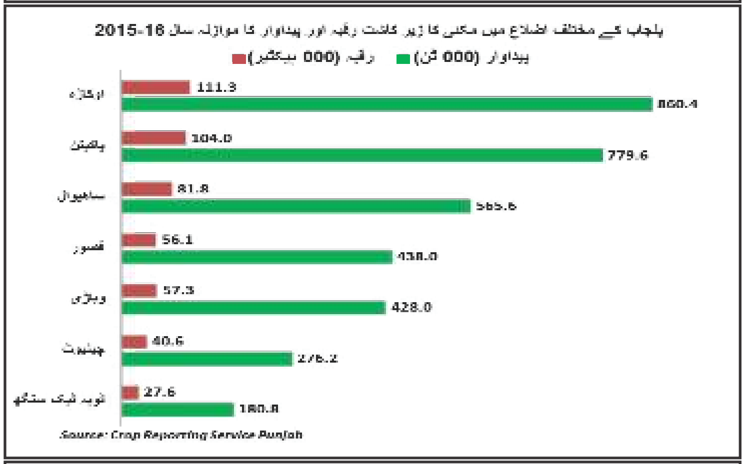

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں پچھلے سالوں کی نسبت کمی دیکھی جا رہی ہے۔ اگست 2015 کے دوران عالمی منڈی میں مکئی کی قیمت 163.1 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔ جو کہ اگست 2016 کے دوران 150.2 امریکی ڈالر فی ٹن رہی۔ جبکہ اگست 2017 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 148.1 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔ اگست 2017 میں مکئی کی عالمی منڈی میں ریکارڈ کی گئی قیمت گذشتہ دو سالوں کی اگست کی قیمتوں کی نسبت کم رہی۔

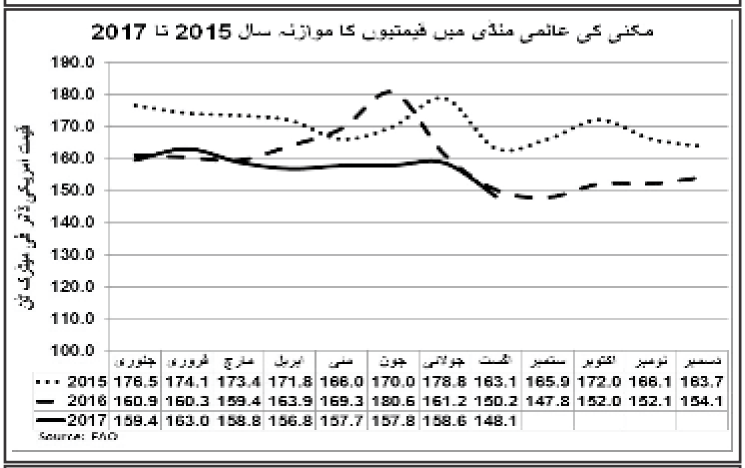

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2441 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ اگست میں کم ہو کر 2398 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں کمی 1.77 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کی نسبت 10.26 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

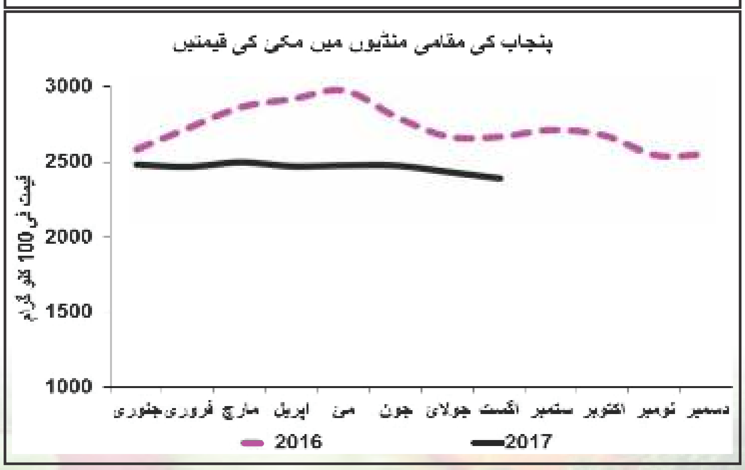

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	2300	2300	3100	0.00	-25.81
فیصل آباد	2384	2500	2344	-4.64	1.73
سرگودھا	2063	2247	2310	-8.22	-10.72
ملتان	2531	2203	2938	14.85	-13.86
گوجرانوالہ	2300	2714	3355	-15.26	-31.45
اوکاڑہ	2304	2230	2273	3.31	1.33
راولپنڈی	2900	3017	2750	-3.87	5.45
رحیم یار خان	2219	2219	2156	0.00	2.92
بہاولپور	2282	2282	2598	0.00	-12.18
ڈیرہ غازی خان	2700	2700	2900	0.00	-6.90
اوسط	**2398**	**2441**	**2672**	**-1.77**	**-10.26**

چاول باسمتی

چاول کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2016-17 کے دوران چاول کی عالمی پیداوار 484 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2017-18 کے دوران بڑھ کر 485 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔ جبکہ چاول کے عالمی ذخائر جو کہ سال 2016-17 کے دوران 120 ملین ٹن تھے کم ہو کر 2017-18 میں 118 ملین ٹن ہو جائیں گے اور چاول کا عالمی استعمال سال 2016-17 کی سطح 484 ملین ٹن سے بڑھ کر 2017-18 کے دوران 487 ملین ٹن ہو جائے گا جبکہ چاول کی عالمی تجارت گذشتہ سال کی سطح 42 ملین ٹن پر رہنے کی توقع ہے۔

پاکستان میں چاول کی پیداوار میں گذشتہ چند سالوں کے دوران اُتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں چاول کی مجموعی پیداوار 5.536 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 6.798 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 2014-15 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار مزید بڑھ کر 7.002 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران کم ہو کر 6.801 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2016-17 کے دوران چاول کی پیداوار گذشتہ سال سے بڑھ کر 6.849 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

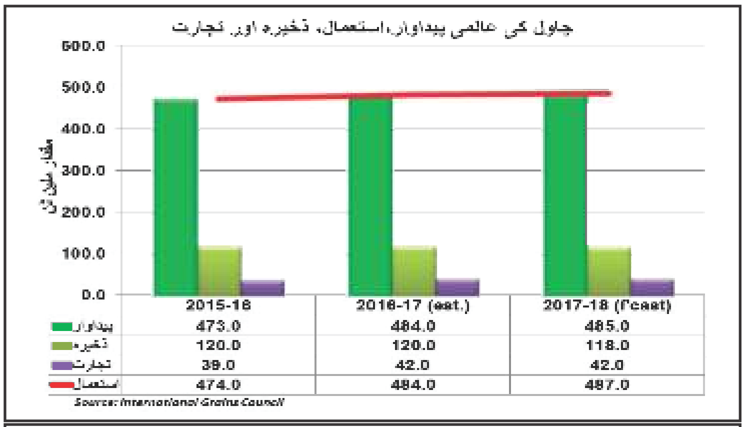

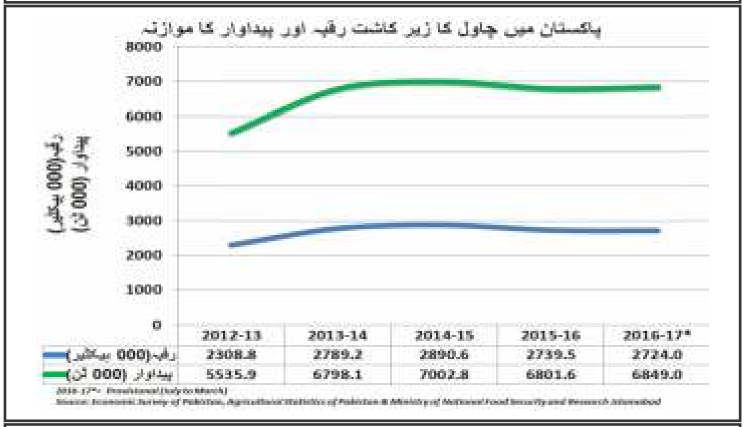

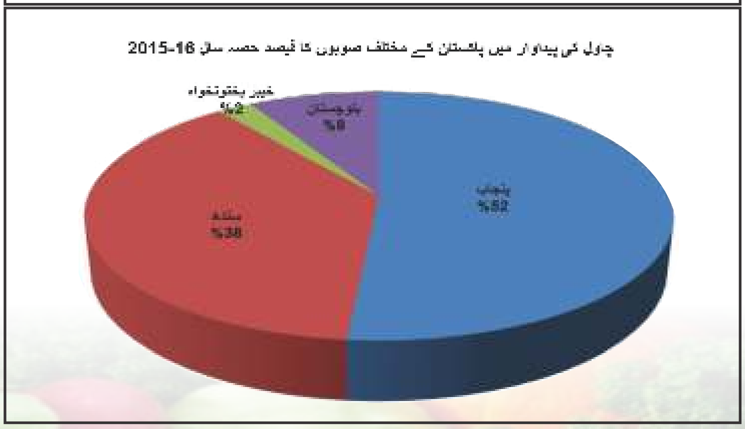

صوبہ پنجاب میں چاول کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبے میں چاول کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ جاری رہا ہے۔ سال2012-13 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار3.478 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ اضافہ کے بعد سال2014-15 کے دوران3.648 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال2015-16 کے دوران کم ہو کر3.502 ملین ٹن اور سال 2016-17 کے دوران مزید کم ہو کر3.475 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

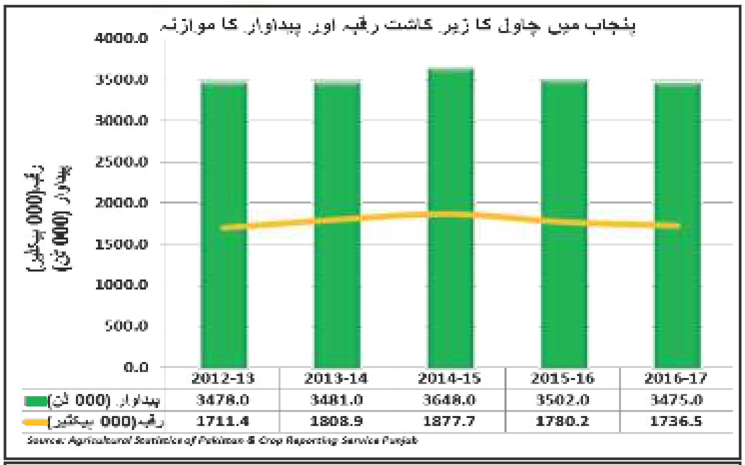

صوبہ پنجاب میں سال2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع گوجرانوالہ چاول کی پیداوار میں پہلے، اوکاڑہ دوسرے، شیخوپورہ تیسرے، حافظ آباد چوتھے، سیالکوٹ پانچویں، ننکانہ صاحب چھٹے اور بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

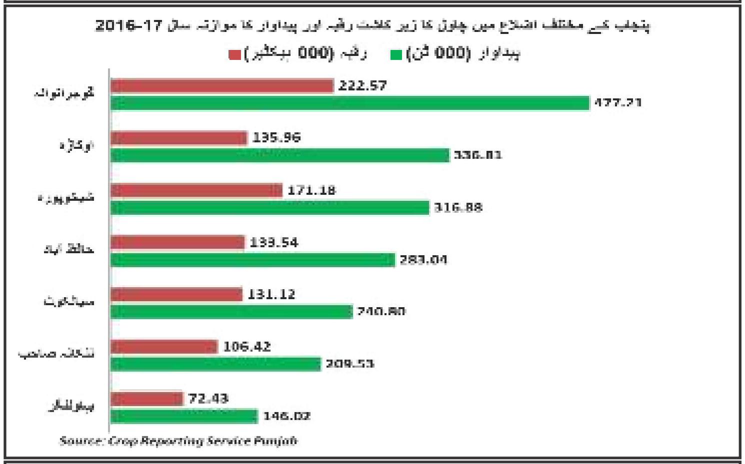

صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چاول باسمتی کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سال2012-13 کے دوران چاول باسمتی کی پیداوار1.758 ملین ٹن تھی جو کہ بڑھ کر سال2016-17 کے دوران2.524 ملین ٹن ہو گئی۔

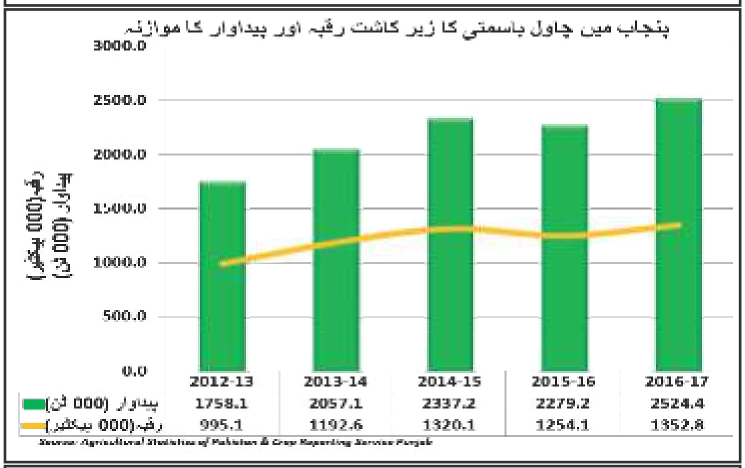

سال2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کی زیادہ تر پیداوار بالترتیب ضلع شیخوپورہ، حافظ آباد، سیالکوٹ، ننکانہ صاحب، گوجرانوالہ، اوکاڑہ اور بہاولنگر کے علاقوں سے حاصل ہوئی۔

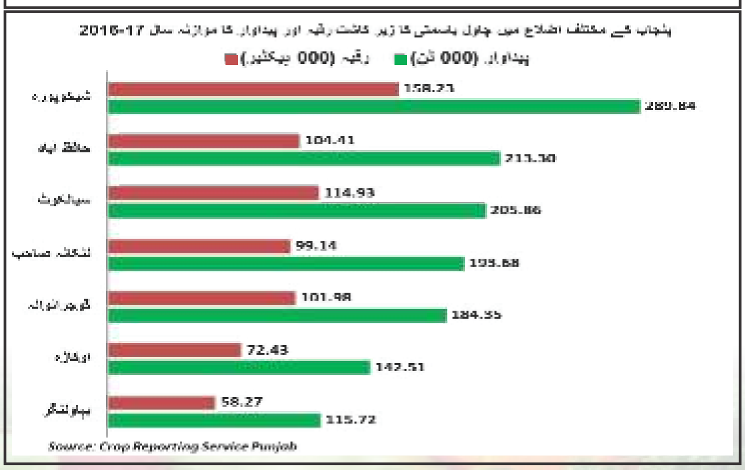

چاول کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق سال2015-16 کے دوران پاکستان نے4.262ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ سال 2016-17 کے دوران چاول کی برآمد میں کمی ہوئی اور یہ 3.519ملین ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی اور مالی سال2017-18میں ماہِ جولائی 2017 کے دوران چاول کی برآمد0.201ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

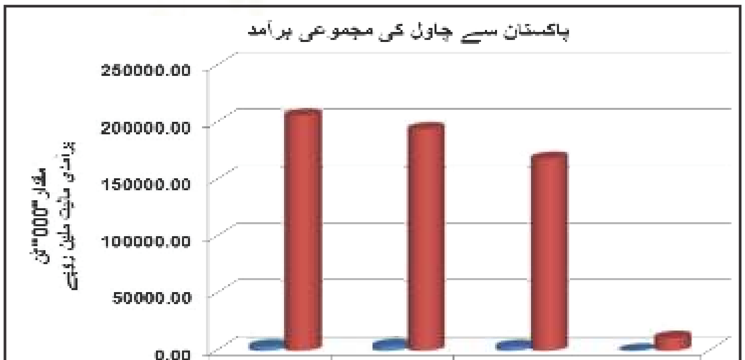

	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18*
مقدار"000" ٹن	3786.11	4262.22	3518.82	201.00
برآمدی مالیت ملین روپے	206254.00	194227.00	168247.00	11375.00

2017-18**Export during July 2017
Source: Pakistan Bureau of Statistics

چاول باسمتی کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق پاکستان نے مالی سال 2015-16 کے دوران0.503ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ سال2016-17 کے دوران پاکستان سے چاول باسمتی کی برآمد میں کمی دیکھی گئی اور اس سال چاول باسمتی کی برآمد0.447ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جس کی مالیت 45403ملین روپے تھی۔سال 2017-18 میں جولائی2017 کے دوران0.031ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا گیا۔

	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18*
مقدار"000" ٹن	490.83	503.04	446.69	30.95
برآمدی مالیت ملین روپے	59567.00	47435.00	45403.00	3478.00

2017-18**Export during July 2017
Source: Pakistan Bureau of Statistics

عالمی منڈی میں پاکستانی چاول باسمتی کی قیمت مجموعی طور پر سال 2017 کے دوران گذشتہ دو سالوں کی نسبت بہتر رہی۔اگست 2015 کے دوران چاول باسمتی کی قیمت888امریکی ڈالرفی ٹن تھی جو کہ اگست2016 کے دوران بڑھ کر863امریکی ڈالرفی ٹن ہو گئی۔جبکہ اگست2017کے دوران عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمت 1125 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر رہی۔لیکن اگست 2017میں ریکارڈ کی گئی عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی یہ قیمت پچھلے ماہ کی نسبت کم رہی۔

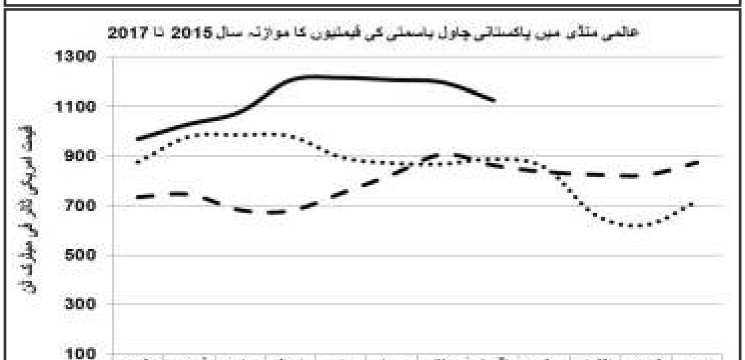

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2015	876	978	985	980	895	871	868	888	855	661	621	716
2016	734	745	681	679	750	825	907	863	836	825	823	874
2017	969	1029	1078	1204	1214	1205	1195	1125				

Source: FAO

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینے میں گذشتہ ماہ جولائی کی نسبت چاول سپر باسمتی (پرانا) کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جو کہ0.91فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے33.87 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

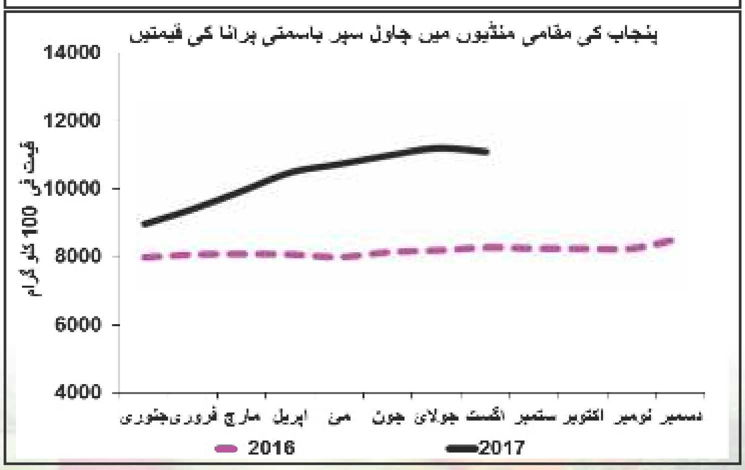

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

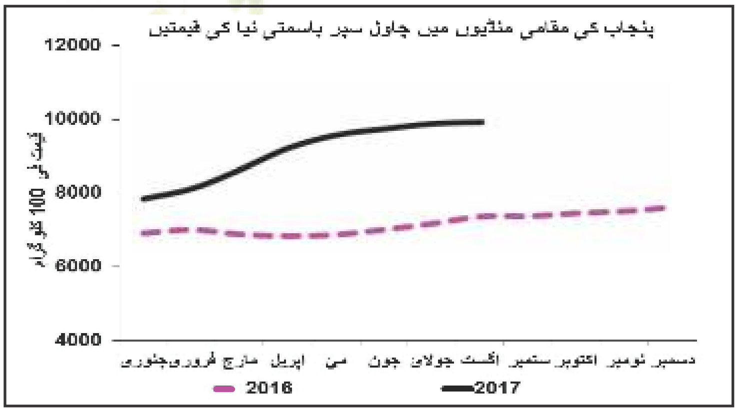

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینے میں گذشتہ ماہ جولائی کی نسبت چاول سپر باسمتی (نیا) کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 0.44 فیصد رہا اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے 34.55 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	10500	10598	7670	-0.93	36.90
فیصل آباد	11125	10328	7250	7.72	53.45
سرگودھا	9167	9945	6911	-7.82	32.66
ملتان	9727	9996	7734	-2.69	25.76
گوجرانوالہ	10223	10707	7786	-4.52	31.31
اوکاڑہ	10250	10250	7250	0.00	41.38
راولپنڈی	10500	10500	7571	0.00	38.68
رحیم یارخان	10000	9325	7250	7.24	37.93
بہاولپور	9339	8750	6750	6.73	38.36
ڈیرہ غازی خان	8700	8700	7800	0.00	11.54
اوسط	**9953**	**9910**	**7397**	**0.44**	**34.55**

چاول اری

صوبہ پنجاب میں چاول اری بھی کاشت کیا جاتا ہے مگر چاول باسمتی کی کاشت چاول اری کے مقابلہ میں زیادہ بڑے رقبہ پر کی جاتی ہے۔ سال 13-2012 کے دوران صوبہ پنجاب میں چاول اری کی پیداوار 0.547 ملین ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی۔ سال 14-2013 کے دوران چاول اری کی پیداوار کم ہوکر 0.497 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 15-2014 کے دوران چاول اری کی پیداوار معمولی اضافے کے بعد 0.503 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ مگر سال 16-2015 کے دوران چاول اری کی پیداوار پھر سے کم ہوکر 0.461 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 17-2016 کے دوران مزید کم ہوکر 0.392 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

صوبہ پنجاب میں چاول اری کے سال 17-2016 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے، ڈیرہ غازی خان دوسرے، مظفر گڑھ تیسرے، پاکپتن چوتھے، قصور پانچویں، ملتان چھٹے، چنیوٹ ساتویں اور راجن پور آٹھویں نمبر پر ہے۔

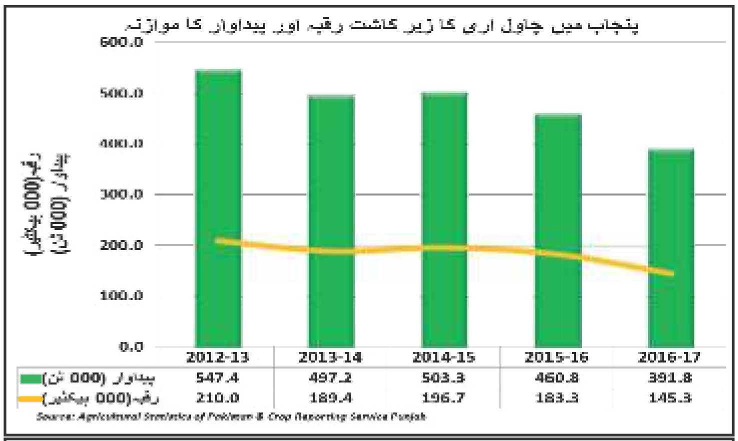

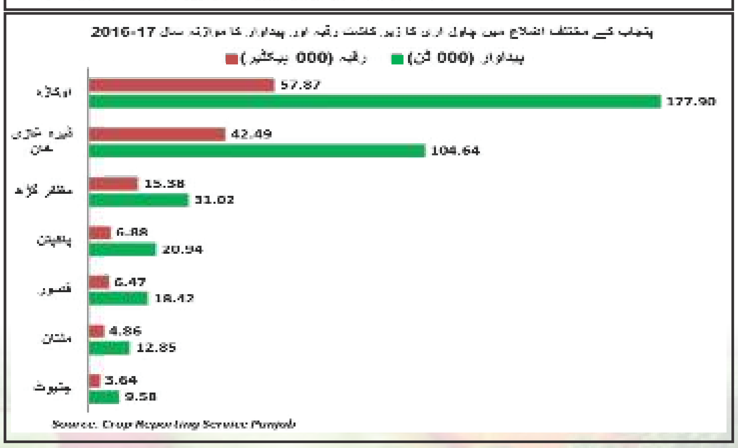

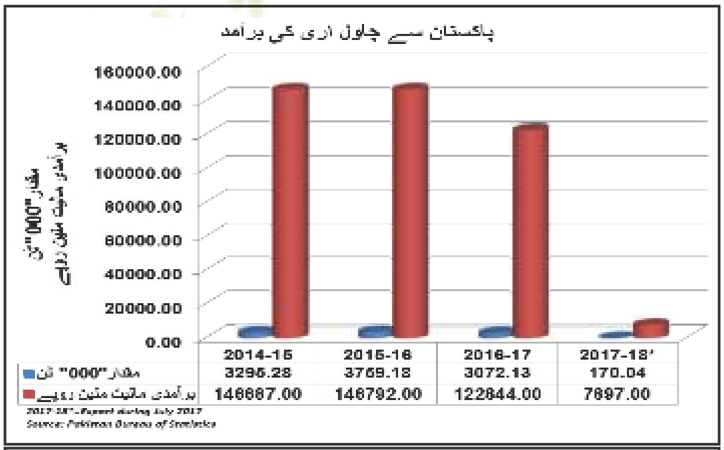

پاکستان چاول اری کی بڑی مقدار برآمد کرتا ہے۔ سال 2014-15 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 3.295 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2015-16 کے دوران اضافے کے ساتھ 3.759 ملین ٹن ہوگئی۔ اسی طرح سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے 3.072 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا۔ اور مالی سال 2017-18 میں جولائی 2017 کے دوران 0.170 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا گیا۔

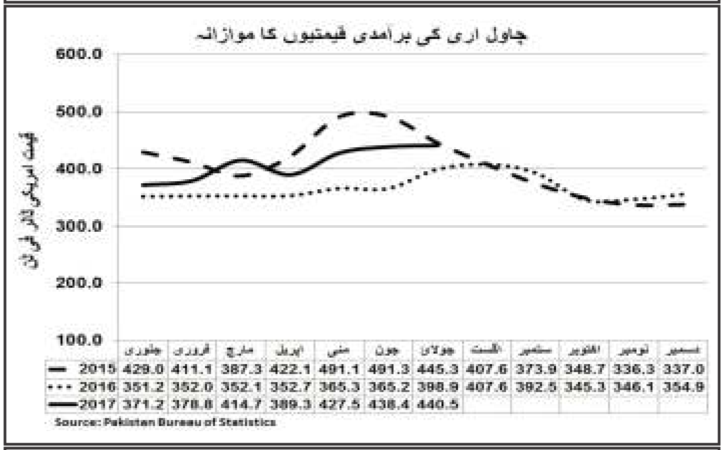

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ جنوری 2017 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 371.2 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جولائی 2017 کے دوران بڑھ کر 440.5 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

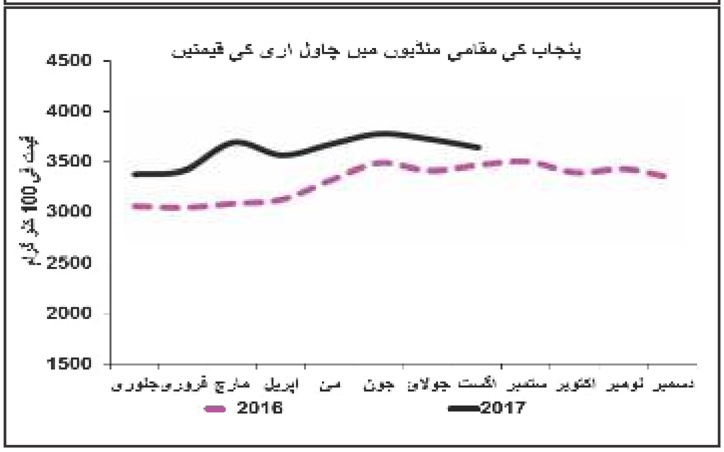

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں چاول اری کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی گذشتہ ماہ جولائی میں چاول اری کی اوسط قیمت 3738 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 3655 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 2.20 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلہ میں شرح اضافہ 5.03 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2017) کی قیمتیں	جولائی (2017) کی قیمتیں	اگست (2016) کی قیمتیں	اگست (2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2017) سے موازنہ	اگست (2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2016) سے موازنہ
لاہور	3971	4156	3506	-4.45	13.26
فیصل آباد	3900	4070	3600	-4.18	8.33
سرگودھا	3856	3743	3645	3.02	5.79
ملتان	3469	3747	3713	-7.43	-6.58
گوجرانوالہ	3433	3689	3352	-6.94	2.42
اوکاڑہ	3342	3353	2950	-0.32	13.30
راولپنڈی	4250	4250	3750	0.00	13.33
رحیم یار خان	3600	3510	3363	2.56	7.06
بہاولپور	3432	3558	3625	-3.52	-5.32
ڈیرہ غازی خان	3300	3300	3300	0.00	0.00
اوسط	**3655**	**3738**	**3480**	**-2.20**	**5.03**

چینی سفید

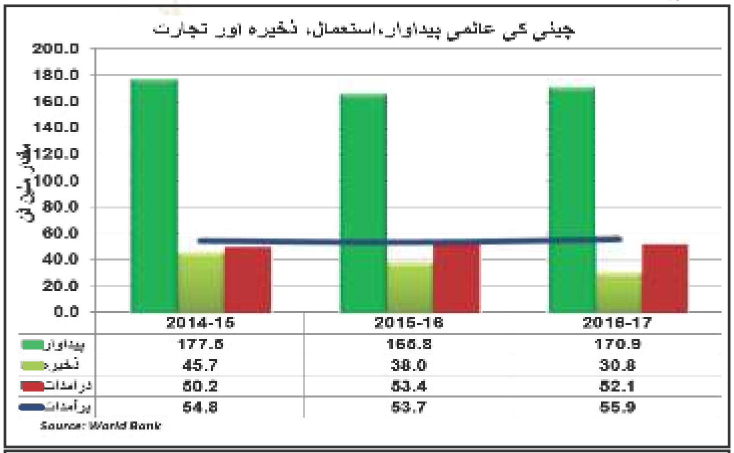

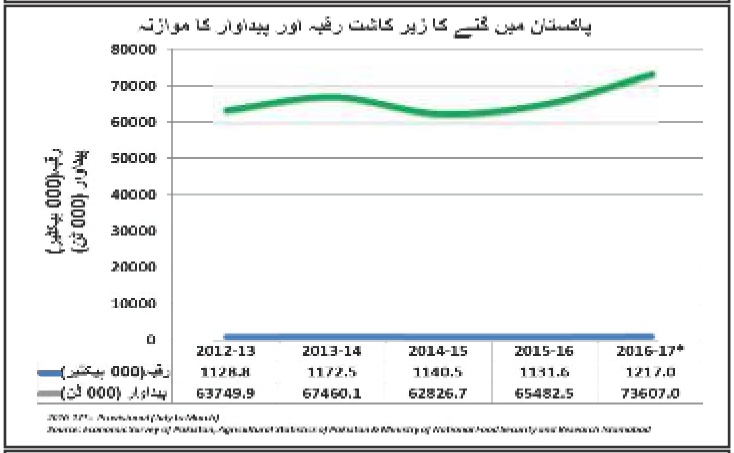

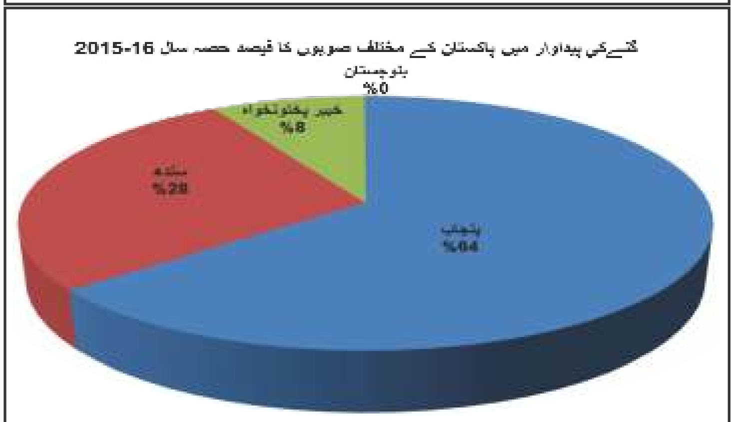

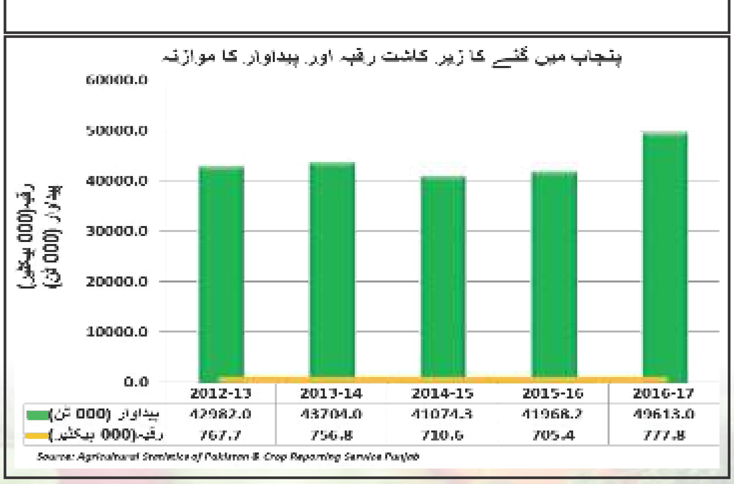

چینی کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کا موازنہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سال 2015-16 کے دوران چینی کی عالمی پیداوار 165.8 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 170.9 ملین ٹن ہو گئی جبکہ چینی کے عالمی ذخائر سال 2015-16 کے دوران 38.0 ملین ٹن تھے جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 30.8 ملین ٹن ہو گئے۔ اسی طرح سال 2016-17 کے دوران گذشتہ سال 2015-16 کی نسبت چینی کی عالمی درآمدات میں کمی جبکہ برآمدات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

گذشتہ پانچ سالوں کے گنے کے ملکی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں گنے کی پیداوار میں ملا جلا رجحان دیکھا گیا۔ سال 2012-13 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 63.750 ملین ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 67.460 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ مگر سال 2014-15 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار کم ہو کر 62.827 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 2015-16 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں دوبارہ پھر اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 65.483 ملین ٹن اور سال 2016-17 کے دوران مزید اضافے کے ساتھ 73.607 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان میں سال 2015-16 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان کا گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

صوبہ پنجاب میں گنے کی مجموعی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار 42.982 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 49.613 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جو کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبائی سطح پر چینی کی ریکارڈ پیداوار رہی۔

صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے گنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ضلع رحیم یار خان پہلے، فیصل آباد دوسرے، مظفر گڑھ تیسرے، سرگودھا چوتھے، جھنگ پانچویں، راجن پور چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

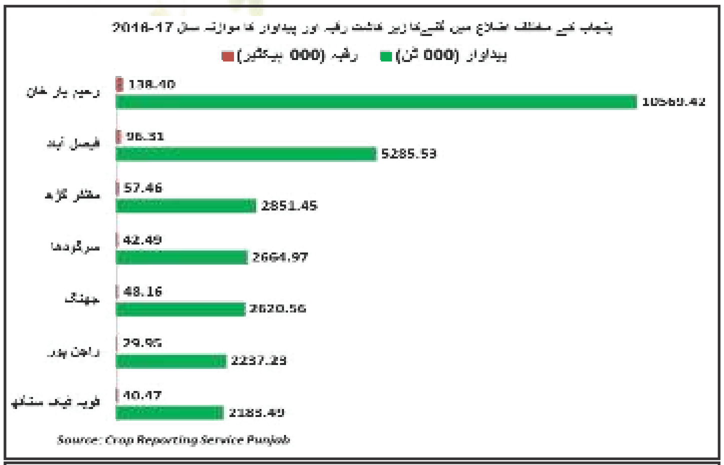

پاکستان سے چینی کے برآمدی اعداد و شمار کے مطابق پاکستان نے مالی سال 16-2015 کے دوران 293540 ٹن چینی بیرون ملک برآمد کر کے 13818 ملین روپے زرمبادلہ حاصل کیا جبکہ سال 17-2016 کے دوران چینی کی برآمد میں اضافہ ہوا اور اس سال کے دوران پاکستان نے 307860 ٹن چینی برآمد کی جس کی مالیت 16890 ملین روپے تھی۔ پاکستان نے مالی سال 18-2017 کے پہلے ماہ جولائی 2017 کے دوران 58560 ٹن چینی برآمد کی جس کی مالیت 2908 ملین روپے تھی۔

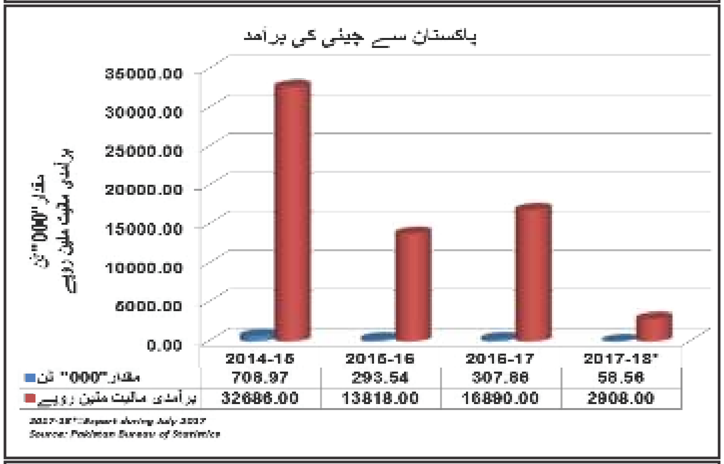

	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18*
مقدار "000" ٹن	708.97	293.54	307.86	58.56
برآمدی مالیت ملین روپے	32686.00	13818.00	16890.00	2908.00

2017-18* Report during July 2017
Source: Pakistan Bureau of Statistics

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں مجموعی طور پر کمی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جنوری 2017 کے دوران عالمی منڈی میں چینی کی قیمت 47.1 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ کم ہو کر اگست 2017 کے دوران 33.6 روپے فی کلو ہو گئی۔

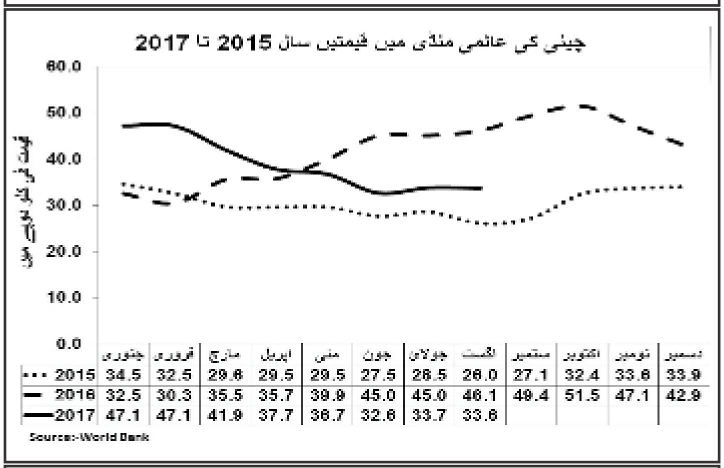

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2015	34.5	32.5	29.6	29.5	29.5	27.5	28.5	26.0	27.1	32.4	33.6	33.9
2016	32.5	30.3	35.5	35.7	39.9	45.0	45.0	46.1	49.4	51.5	47.1	42.9
2017	47.1	47.1	41.9	37.7	36.7	32.6	33.7	33.6				

Source:-World Bank

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ جولائی میں چینی کی قیمت 5202 روپے فی سو کلوگرام تھی جو اگست میں کم ہو کر 5168 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 0.65 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں 23.24 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

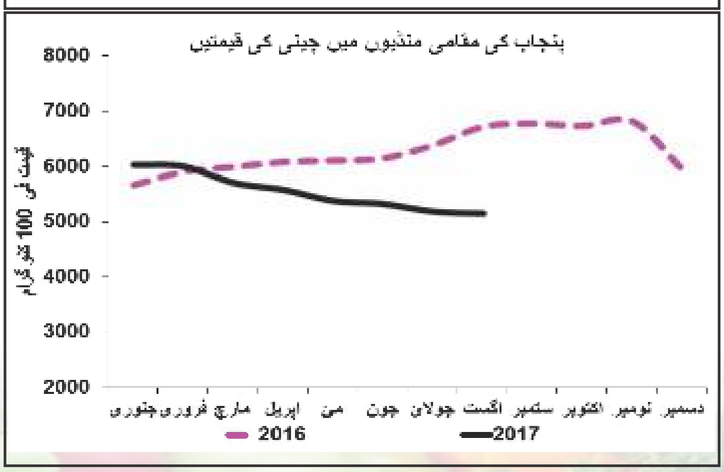

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	5550	5550	6700	0.00	-17.16
فیصل آباد	5060	5187	6904	-2.44	-26.70
سرگودھا	5158	5006	6831	3.03	-24.50
ملتان	5080	4913	6742	3.40	-24.66
گوجرانوالہ	5276	5571	6874	-5.30	-23.24
اوکاڑہ	5227	5145	6787	1.60	-22.98
راولپنڈی	5269	5086	6869	3.60	-23.29
رحیم یارخان	4600	5050	6601	-8.91	-30.31
بہاولپور	5110	5160	6672	-0.97	-23.41
ڈیرہ غازی خان	5350	5350	6350	0.00	-15.75
اوسط	**5168**	**5202**	**6733**	**-0.65**	**-23.24**

چنا سیاہ

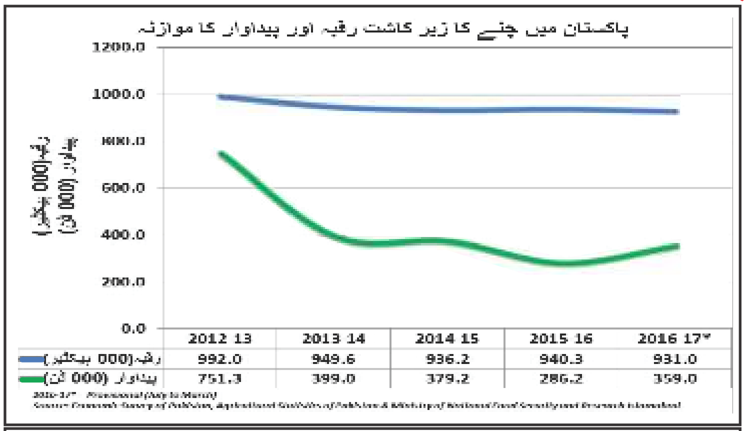

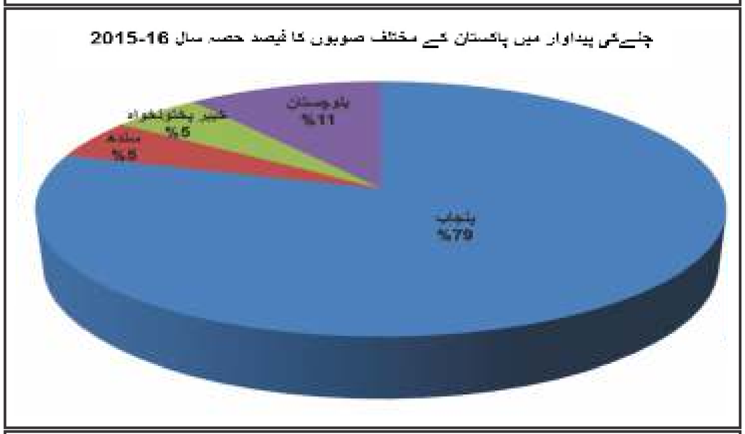

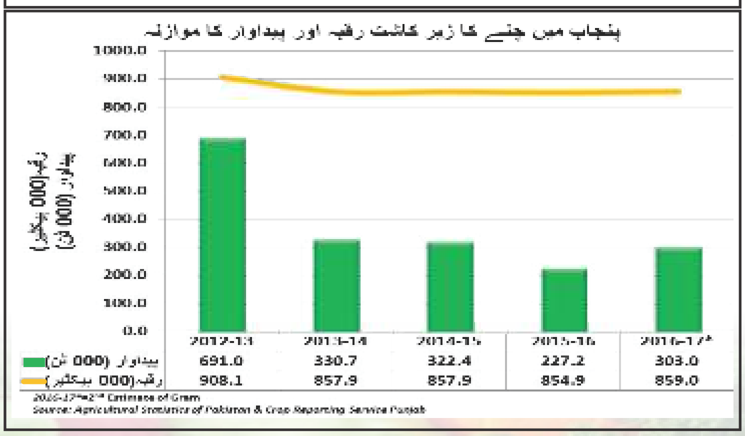

چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے ملکی پیداواری اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں چنے کی پیداوار سال 2012-13 کے بعد مسلسل کمی کا شکار رہی مگر سال 2016-17 کے دوران اس میں بہتری متوقع ہے۔ سال 2012-13 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 0.751 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 0.399 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 2014-15 کے دوران مزید کم ہو کر 0.379 ملین ٹن رہ گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار مزید کمی کے بعد 0.286 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ مگر سال 2016-17 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 0.359 ملین ٹن کی سطح پر رہنے کی توقع ہے۔

سال 2015-16 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں 79 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 11 فیصد کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران چنے کی مجموعی پیداوار 6,91,000 ٹن حاصل ہوئی جو کہ سال 2015-16 تک مسلسل کمی کا شکار رہنے کے بعد 2,27,200 ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ سال 2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں چنے کی پیداوار میں اضافہ ہوا اور یہ 3,03,000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 16-2015 کے چنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں ضلع بھکر پہلے، خوشاب دوسرے، لیہ تیسرے، جھنگ چوتھے، میانوالی پانچویں، بہاولنگر چھٹے اور ڈیرہ غازی خان ساتویں نمبر پر ہے۔

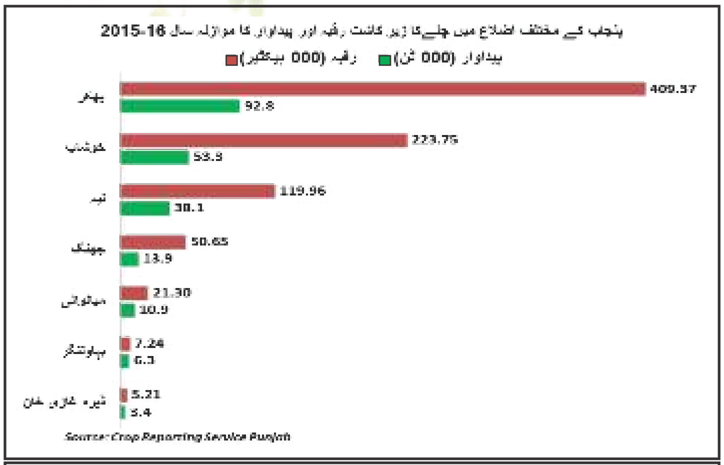

پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے چنا درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔لیکن گذشتہ چند سالوں سے چنے کی درآمد میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے 55,722 ٹن چنا درآمد کیا۔سال 16-2015 کے دوران چنے کی درآمد کم ہو کر 36,412 ٹن رہی ۔جبکہ سال 17-2016 کے دوران ماہ اپریل تک پاکستان نے 39,780 ٹن چنا درآمد کیا۔

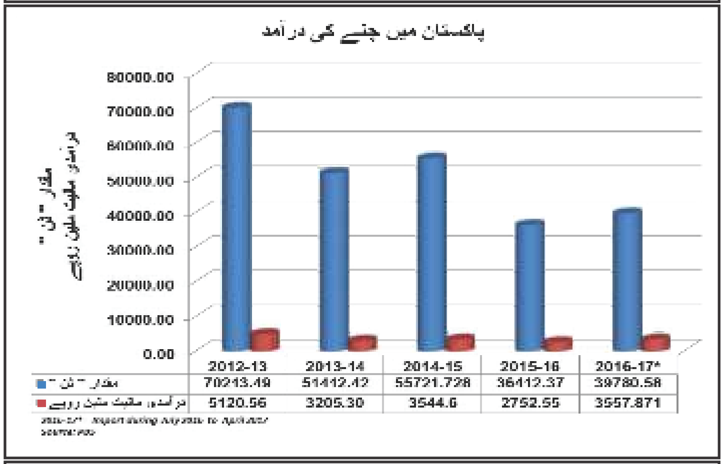

سال 17-2016 کے دوران پاکستان نے چنے کی درآمد زیادہ تر آسٹریلیا سے کی جبکہ اس کے علاوہ پاکستان نے ایران، ایتھوپیا، کینیڈا، ارجنٹائن، روس اور تنزانیہ سے بھی چنا درآمد کیا۔

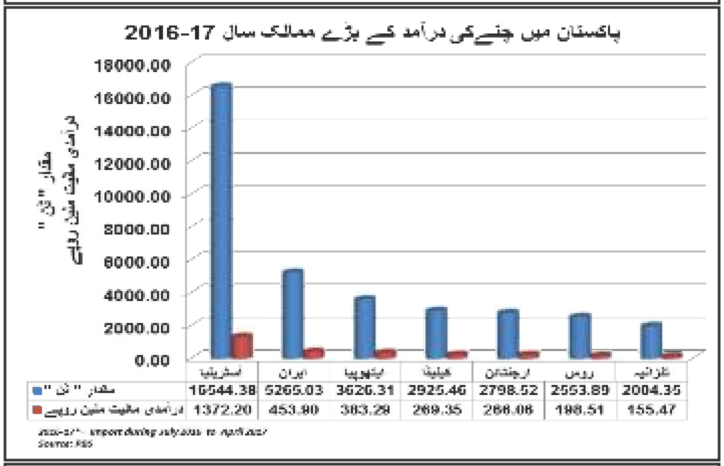

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ جولائی میں چنے کی قیمت 9439 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ اگست میں 2.40 فیصد کمی کے ساتھ 9213 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی جبکہ گذشتہ سال اگست کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 25.47 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

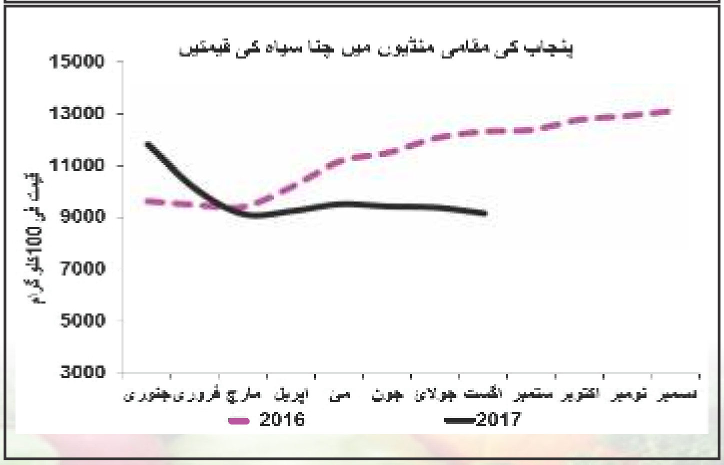

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	9750	10388	13036	-6.14	-25.21
فیصل آباد	8118	8460	12375	-4.05	-34.40
سرگودھا	7843	7733	11503	1.42	-31.82
ملتان	7900	7857	12324	0.55	-35.89
گوجرانوالہ	9298	10281	13405	-9.56	-30.64
اوکاڑہ	9907	10144	12700	-2.34	-22.00
راولپنڈی	11500	11179	14750	2.88	-22.03
رحیم یار خان	9750	9750	12763	0.00	-23.60
بہاولپور	10161	10700	11250	-5.04	-9.68
ڈیرہ غازی خان	7900	7900	9500	0.00	-16.84
اوسط	**9213**	**9439**	**12361**	**-2.40**	**-25.47**

ماش

ماش کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں ماش کی پیداوار 10,900 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہوکر 10,400 ٹن کی سطح پر آ گئی اسی طرح سال 2014-15 کے دوران ماش کی پیداوار مزید کم ہو کر 9000 ٹن ہوگئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار مزید کمی کے بعد 8500 ٹن رہی۔ سال 2016-17 کے دوران اس میں مزید کمی دیکھی گئی جس سے ماش کی پیداوار 7200 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 58 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ صرف 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں سال 2012-13 کے دوران ماش کی مجموعی پیداوار 6100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ مسلسل کمی کا شکار رہنے کے بعد سال 2016-17 کے دوران 3600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

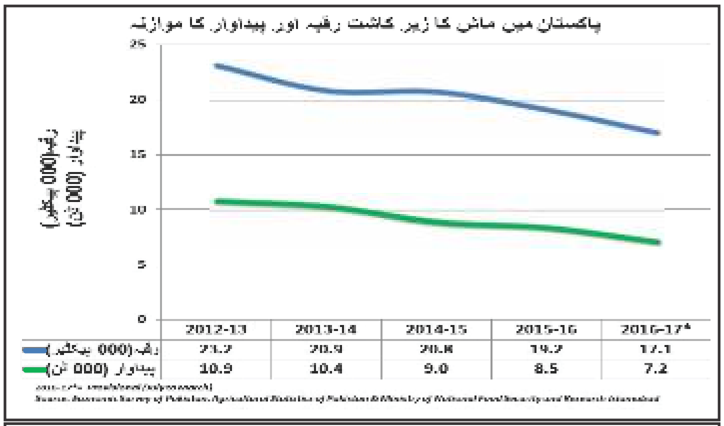

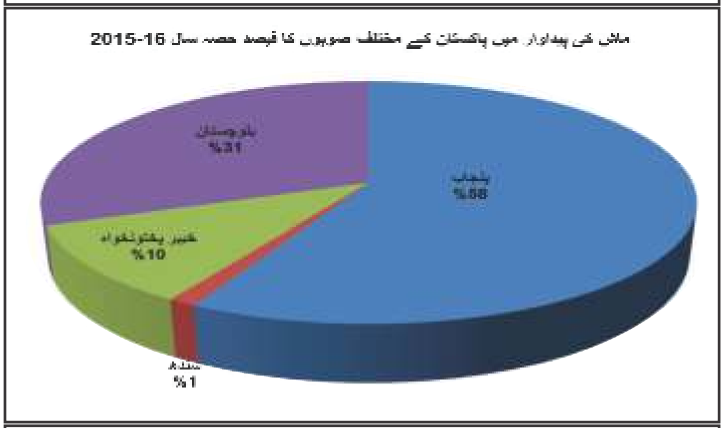

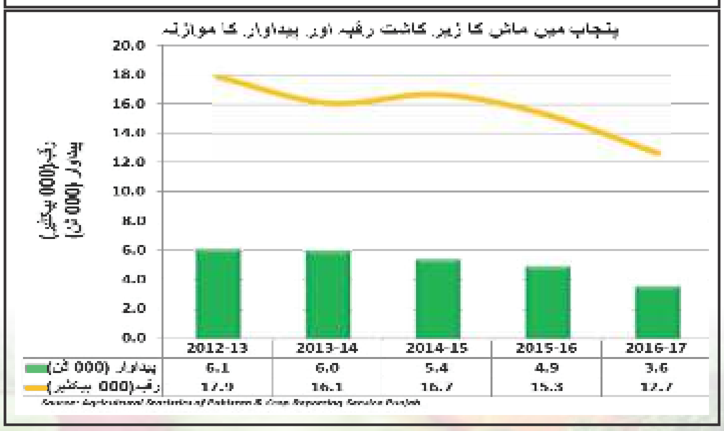

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے دوران ماش کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع نارووال ماش کی پیداوار میں پہلے، سیالکوٹ دوسرے، راولپنڈی تیسرے ،جہلم چوتھے، گجرات پانچویں، چکوال چھٹے اور مظفرگڑھ ساتویں نمبر پر ہے۔

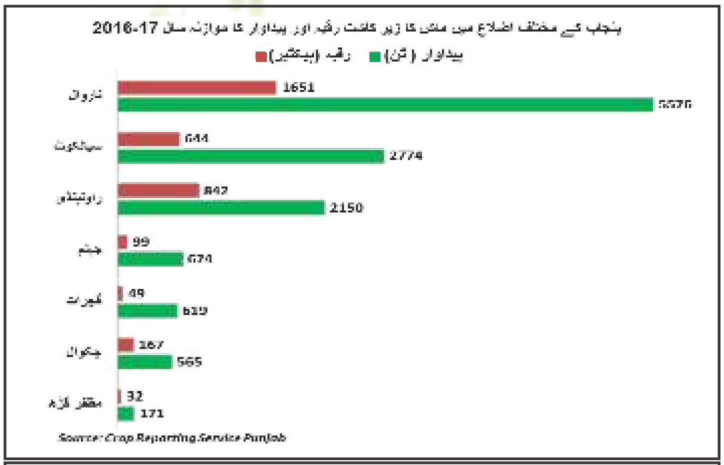

ملکی طور پر ماش کی خاطرخواہ پیداوار حاصل نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ماش کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان زیادہ تر ماش بیرون مما لک سے درآمد کرتا ہے۔مگر گذشتہ چند سالوں کے دوران ماش کی درآمد میں مجموعی طور پر کمی دیکھی جا رہی ہے۔سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 65,484 ٹن ماش درآمد کی جبکہ سال 2014-15 کے دوران ماش کی درآمد کم ہوکر 60,786 ٹن ہوگئی۔ اسی طرح سال 2015-16 کے دوران ماش کی درآمد میں واضح کمی ہوئی اور یہ 37,756 ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ مالی سال 2016-17 کے پہلے 10 مہینوں کے دوران پاکستان نے 40,474 ٹن ماش درآمد کی۔

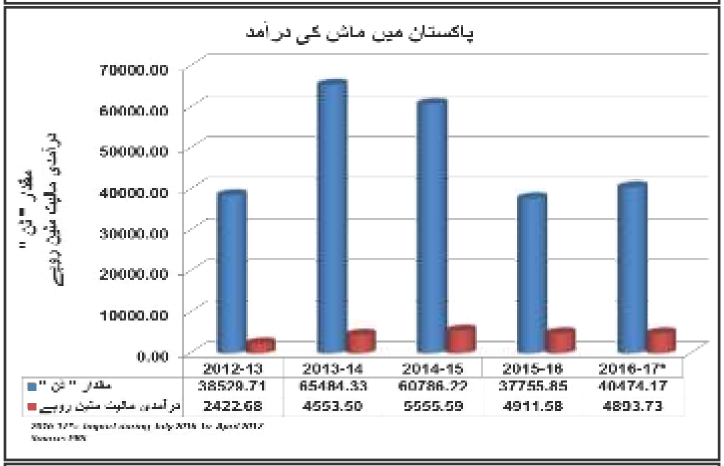

سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے ماش کی زیادہ تر درآمد ویت نام،مونٹی نیگرو،میانمر،تھائی لینڈ،سنگا پور، افغانستان اور یوکرائن سے کی۔

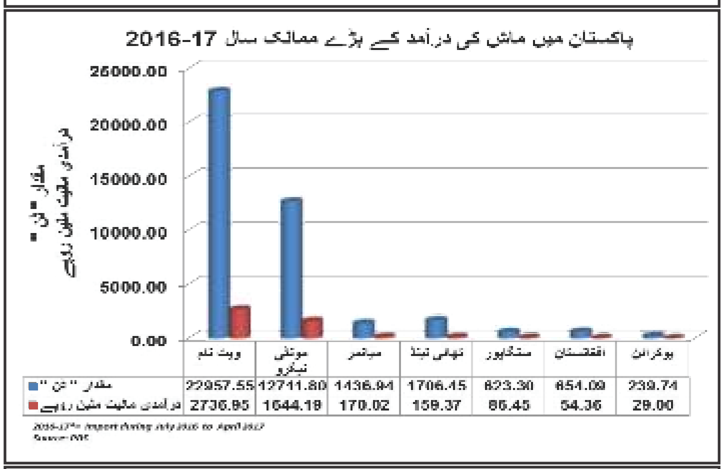

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 13715 روپے سے کم ہوکر 13236 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 3.49 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کے مقابلے میں 33.31 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

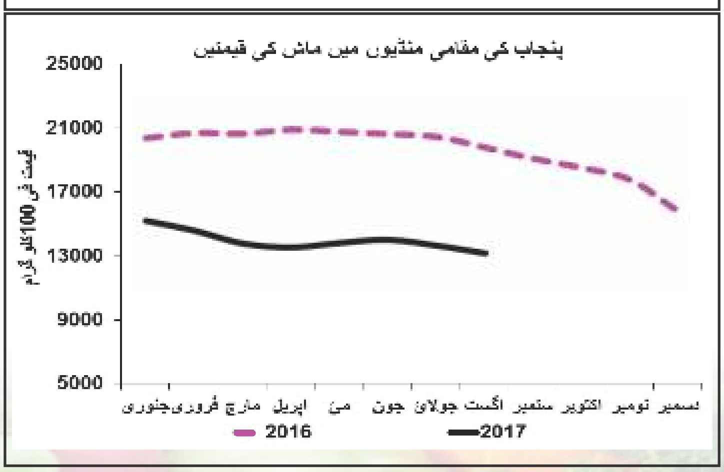

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	13000	13589	20286	-4.34	-35.92
فیصل آباد	12386	12161	17638	1.85	-29.78
سرگودھا	12614	13513	19018	-6.66	-33.67
ملتان	11267	12007	17804	-6.16	-36.71
گوجرانوالہ	14443	15346	19763	-5.89	-26.92
اوکاڑہ	14123	14594	18889	-3.23	-25.23
راولپنڈی	15750	15788	22718	-0.24	-30.67
رحیم یار خان	13900	13900	21350	0.00	-34.89
بہاولپور	12375	13750	22500	-10.00	-45.00
ڈیرہ غازی خان	12500	12500	18500	0.00	-32.43
اوسط	**13236**	**13715**	**19846**	**-3.49**	**-33.31**

مسور

پاکستان میں مسور کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں۔ ملکی سطح پر مسور کی پیداوار میں مجموعی طور پر کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 9,800 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2013-14 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 8,100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران مزید کم ہو کر 7000 ٹن رہ گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران مسور کی ملکی پیداوار میں کچھ اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 7,900 ٹن ہوگئی۔ مگر سال 2016-17 کے دوران دوبارہ کم ہو کر 6,400 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

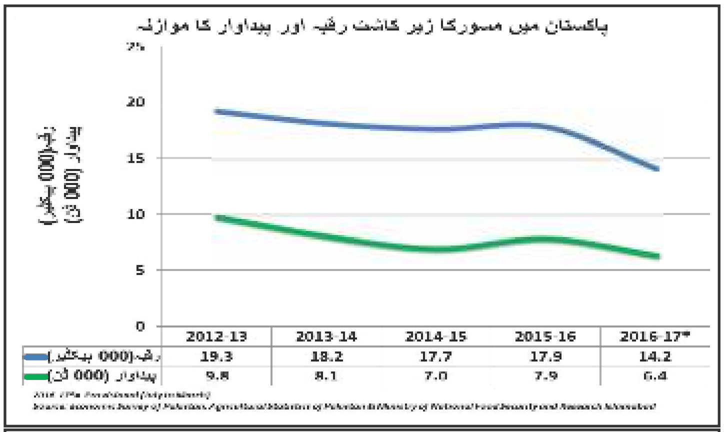

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں مسور کے مجموعی ملکی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

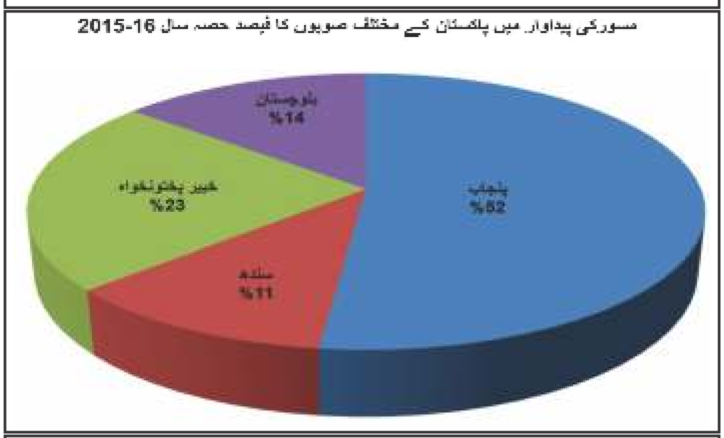

صوبہ پنجاب میں مسور کے گزشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ پنجاب میں مسور کی پیداوار میں مجموعی طور پر کمی دیکھی گئی۔ سال 2011-12 کے دوران صوبہ پنجاب میں مسور کی مجموعی پیداوار 5100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2015-16 کے دوران کم ہو کر 4000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

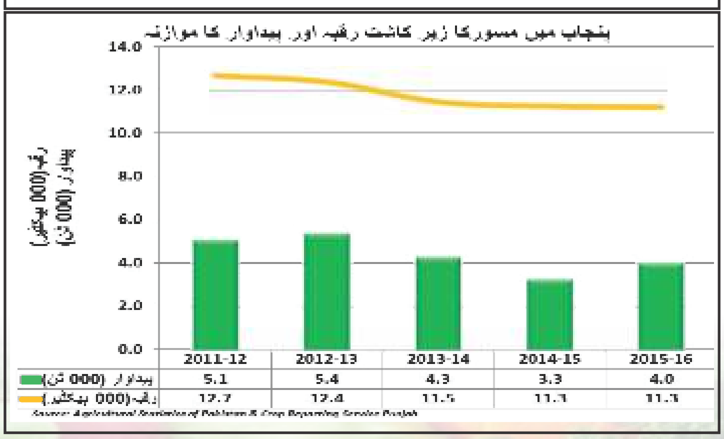

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے دوران مسور کی مجموعی پیداوار میں ضلع چکوال پہلے، راولپنڈی دوسرے، نارووال تیسرے، لیہ چوتھے، جہلم پانچویں، گجرات چھٹے اور جھنگ ساتویں نمبر پر ہے۔

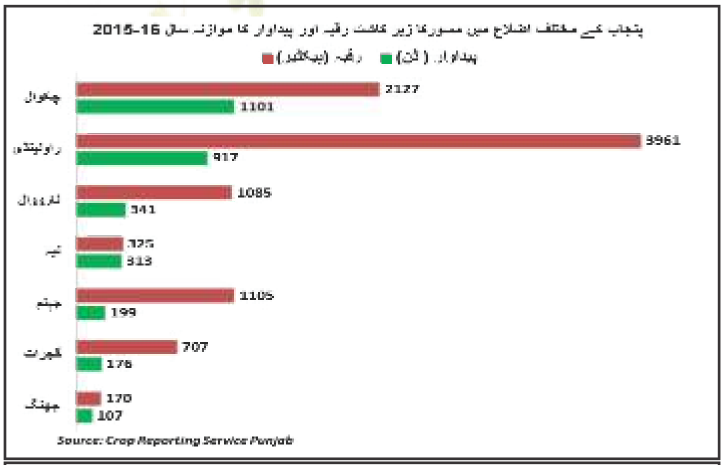

پاکستان میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔اس لیے پاکستان کو ہر سال مسور کی زیادہ تر مقدار درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 1,54,282 ٹن مسور درآمد کی جبکہ سال 2015-16 کے دوران مسور کی درآمد کم ہو کر 86,037 ٹن ہو گئی۔ مالی سال 2016-17 کے پہلے 10 مہینوں کے دوران مسور کی درآمد 1,76,402 ٹن ریکارڈ کی جا چکی ہے۔

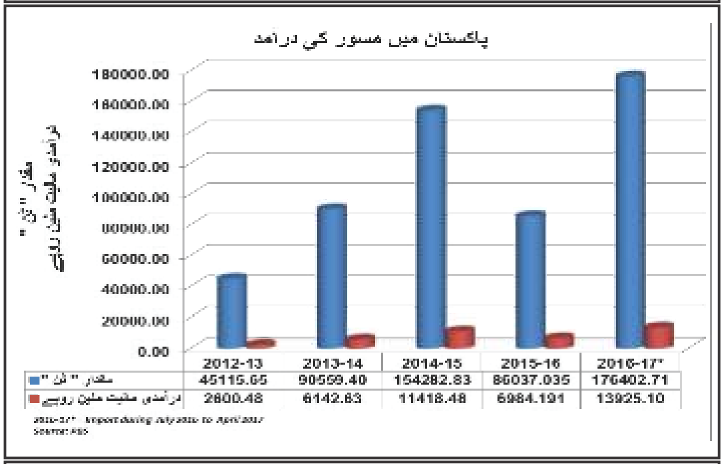

سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے مسور کی سب سے زیادہ درآمد کینیڈا سے کی جبکہ اس کے علاوہ آسٹریلیا، امریکہ، افغانستان، بھارت، ارجنٹائن اور ایران سے بھی مسور درآمد کی گئی۔

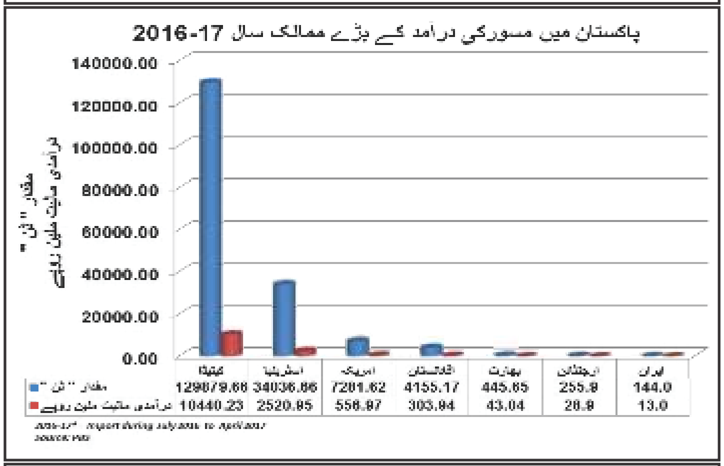

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ جولائی میں مسور کی اوسط قیمت 6810 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ اگست میں کم ہو کر 6462 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 5.11 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال اگست کی نسبت 44.58 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

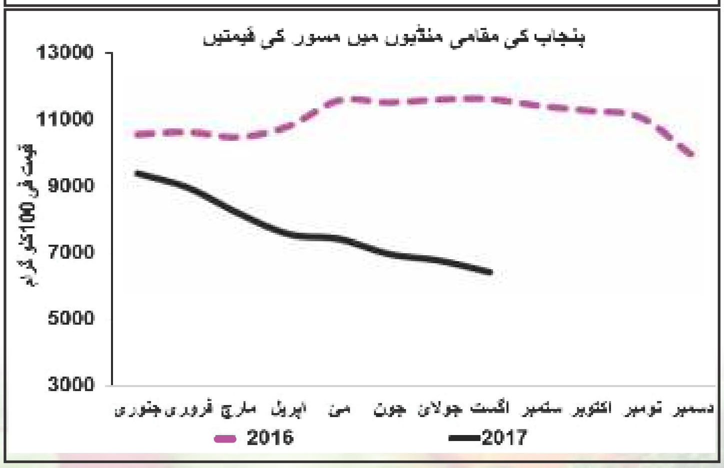

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	7000	7963	12057	-12.09	-41.94
فیصل آباد	5700	5971	11000	-4.55	-48.18
سرگودھا	6013	6143	10991	-2.11	-45.29
ملتان	5831	5847	11105	-0.28	-47.49
گوجرانوالہ	6513	7415	12791	-12.17	-49.09
اوکاڑہ	7908	7888	11971	0.26	-33.94
راولپنڈی	7250	7250	13100	0.00	-44.66
رحیم یار خان	6200	7225	11234	-14.19	-44.81
بہاولپور	5554	5750	12107	-3.42	-54.13
ڈیرہ غازی خان	6650	6650	10250	0.00	-35.12
اوسط	**6462**	**6810**	**11661**	**-5.11**	**-44.58**

مونگ

دالوں میں صرف مونگ واحد ایک دال ہے جس میں پاکستان خود کفیل ہے اور گذشتہ پانچ سال سے اُس کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ سال 13-2012 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 90,000 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 2013-14 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 92,900 ٹن رہی جو کہ سال 2014-15 کے دوران بڑھ کر 98,900 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی اور سال 2015-16 کے دوران مزید بڑھ کر 102,100 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 2016-17 کے دوران مونگ کی پیداوار مزید اضافہ کے بعد 1,30,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 2 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مونگ کے گذشتہ پانچ سالوں کے دوران مونگ کی پیداوار میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 78,500 ٹن تھی جو کہ مسلسل اضافہ کے بعد سال 2016-17 کے دوران 1,20,900 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

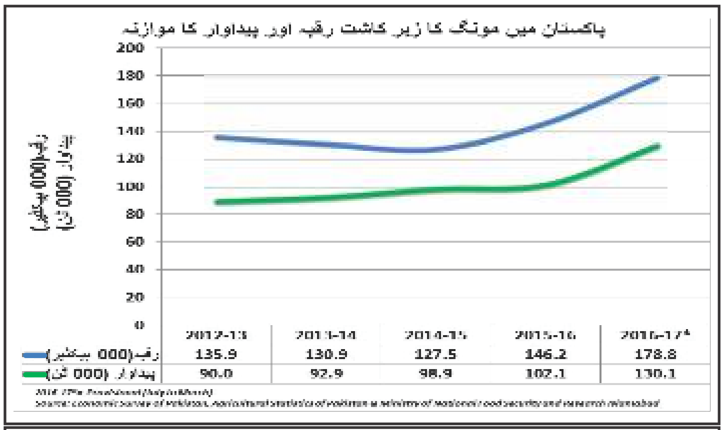

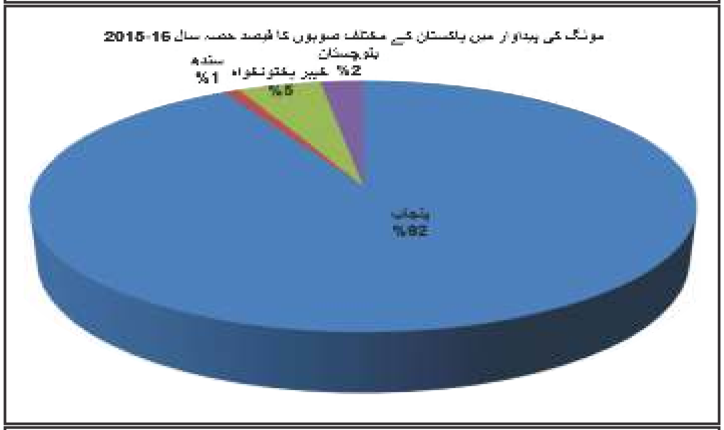

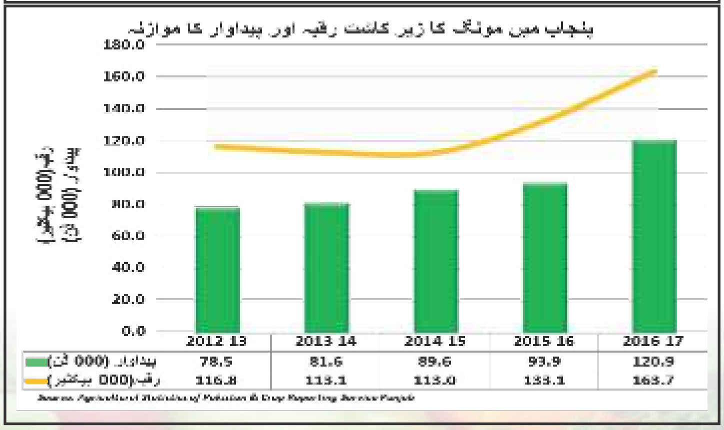

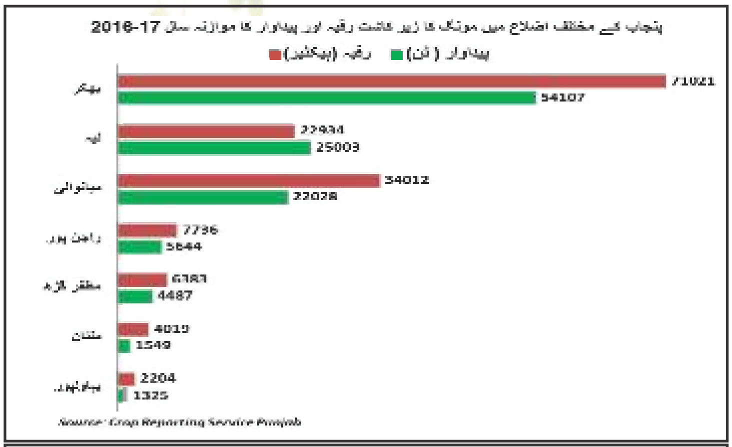

صوبہ پنجاب میں مونگ کی پیداوار سب سے زیادہ ضلع بھکر سے حاصل ہوتی ہے جبکہ لیہ، میانوالی، راجن پور، مظفر گڑھ، ملتان اور بہاولپور بھی مونگ کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں۔

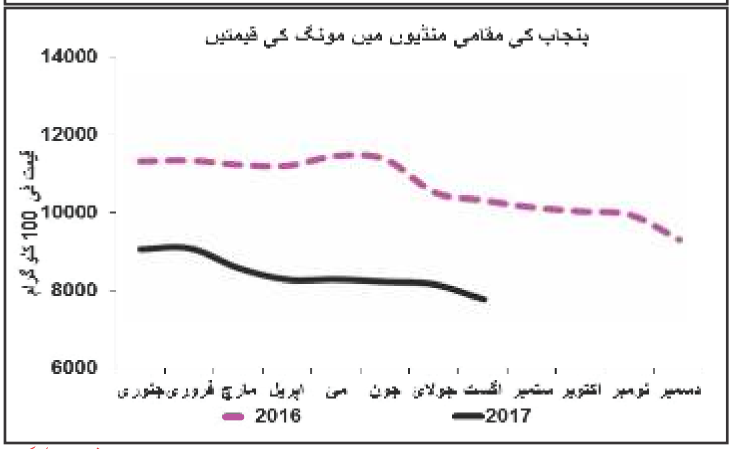

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ جولائی میں مونگ کی اوسط قیمت 8192 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ اگست میں 4.70 فیصد کمی کے ساتھ 7807 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں شرح کمی 24.55 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2017) کی قیمتیں	جولائی (2017) کی قیمتیں	اگست (2016) کی قیمتیں	اگست (2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2017) سے موازنہ	اگست (2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2016) سے موازنہ
لاہور	10000	10000	9750	0.00	2.56
فیصل آباد	6795	7364	9029	-7.73	-24.75
سرگودھا	5728	6829	8031	-16.12	-28.67
ملتان	6521	6816	8902	-4.33	-26.75
گوجرانوالہ	8341	9534	10752	-12.51	-22.42
اوکاڑہ	8920	8900	10132	0.22	-11.97
راولپنڈی	8250	8411	11896	-1.91	-30.65
رحیم یار خان	9350	9350	12250	0.00	-23.67
بہاولپور	7161	7713	11979	-7.15	-40.22
ڈیرہ غازی خان	7000	7000	10750	0.00	-34.88
اوسط	**7807**	**8192**	**10347**	**-4.70**	**-24.55**

پیاز

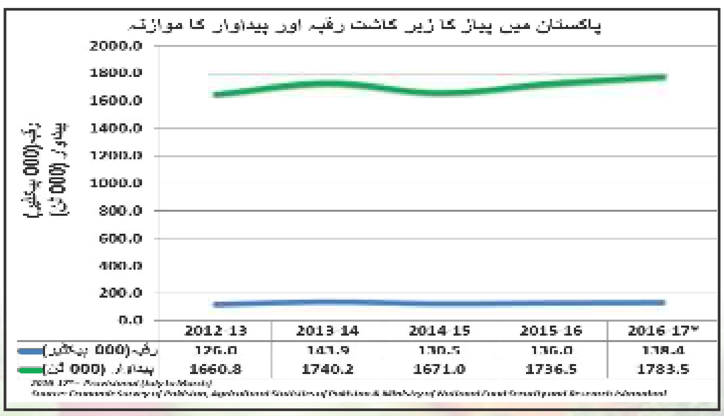

پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.661 ملین ٹن رہی۔ سال 2013-14 کے دوران پیاز کی پیداوار بڑھ کر 1.740 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران پیاز کی پیداوار کم ہو کر 1.671 ملین ٹن ہوگئی۔ سال 2015-16 کے دوران پیاز کی پیداوار بڑھ کر 1.737 ملین ٹن ہوگئی۔ جو کہ سال 2016-17 کے دوران مزید اضافہ کے بعد 1.783 ملین ٹن ہوگئی۔

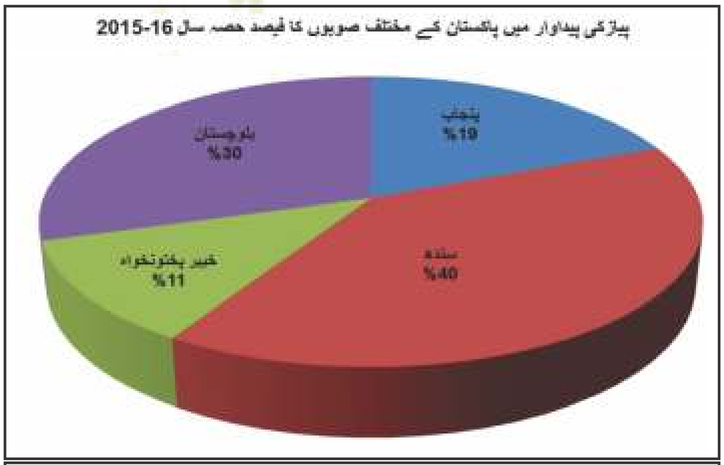

سال2015-16 کے دوران پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ40فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ بلوچستان30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ پنجاب19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اورصوبہ خیبر پختونخواہ11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

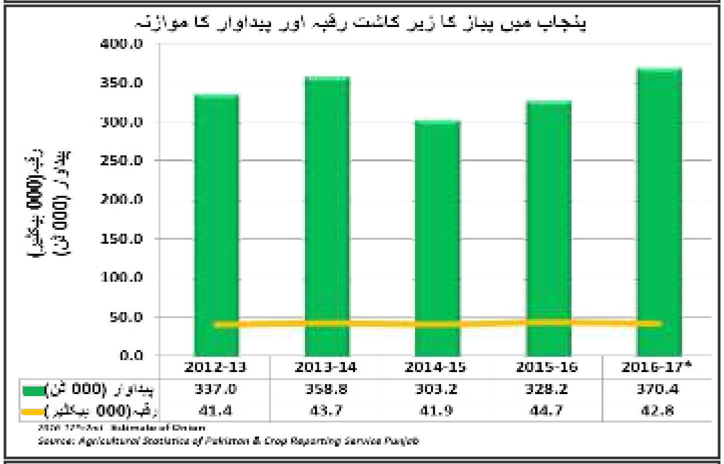

صوبہ پنجاب میں پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال2012-13 کے دوران پیاز کی مجموعی پیداوار3,37,000ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ مسلسل اُتار چڑھاؤ کے بعد سال2016-17 کے دوران پیاز کی پیداوار3,70,400ٹن کی سطح پر آ گئی۔

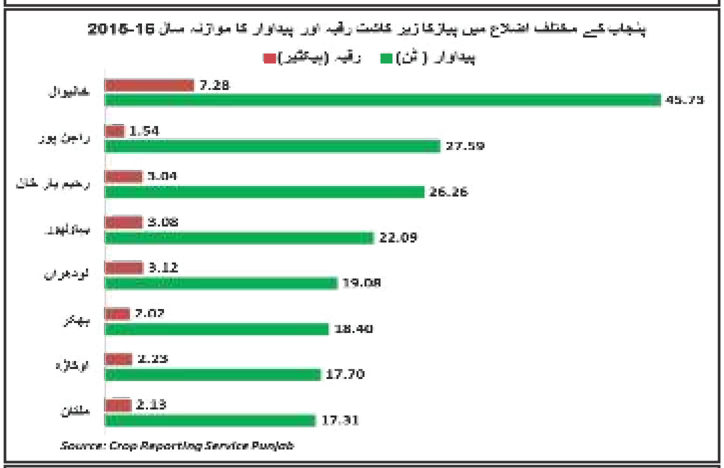

صوبہ پنجاب میں سال2015-16 کے دوران پیاز کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ضلع خانیوال پہلے ، راجن پور دوسرے، رحیم یار خان تیسرے، بہاولپور چوتھے، لودھراں پانچویں، بھکر چھٹے، اوکاڑہ ساتویں اورملتان آٹھویں نمبر پر رہا۔

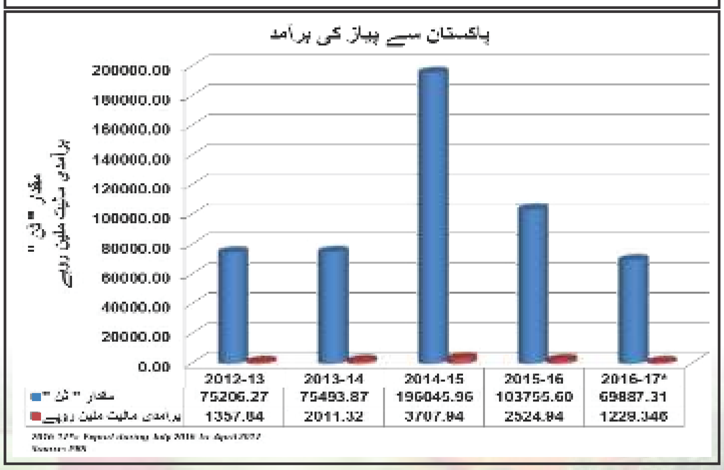

پاکستان اپنی ملکی ضرورت سے اضافی پیاز بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال2014-15 کے دوران پاکستان نے1,96,046ٹن پیاز برآمد کیا۔جبکہ سال2015-16 کے دوران1,03,756ٹن پیاز بیرون ملک برآمد کیا گیا۔مالی سال2016-17 کے دوران ماہِ اپریل تک پاکستان نے 69,887ٹن پیاز برآمد کر کے 1229.346 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل کیا ہے۔

سال17-2016 کے دوران پاکستان سے پیاز کی زیادہ تر برآمد ملائیشیا، متحدہ عرب امارات، عمان، سری لنکا، قطر، بحرین اور سنگاپور کو کی گئی۔

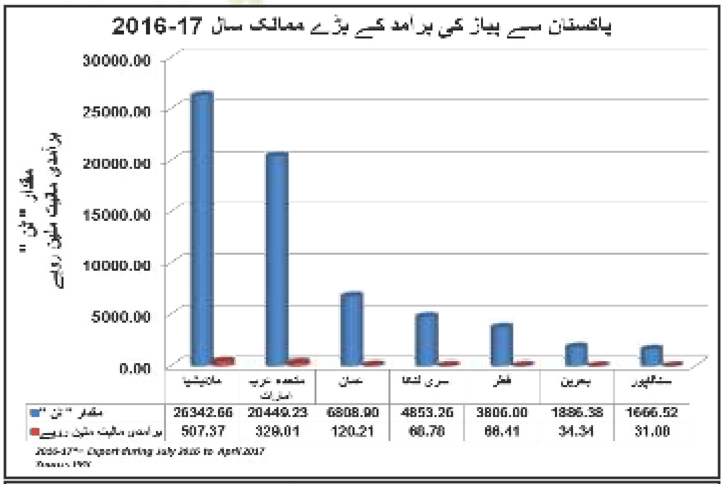

پیاز کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان کو پیاز درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ مالی سال15-2014 کے دوران پاکستان نے65,266ٹن پیاز درآمد کیا۔ جبکہ مالی سال16-2015 کے دوران پیاز کی درآمد اضافہ کے ساتھ1,09,843ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی۔ مالی سال 17-2016 کے پہلے 10 مہینوں دوران پاکستان نے922.50 ملین روپے مالیت کا50,168ٹن پیاز درآمد کیا۔

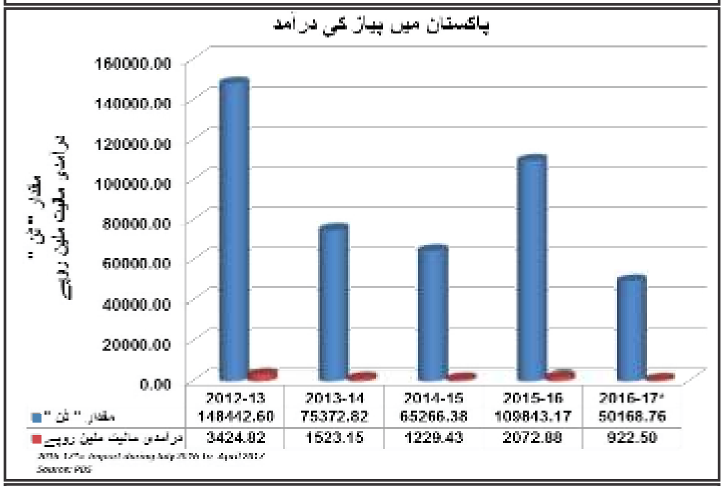

مالی سال17-2016 کے دوران پاکستان نے پیاز کی زیادہ تر درآمد افغانستان اور متحدہ عرب امارات سے کی۔

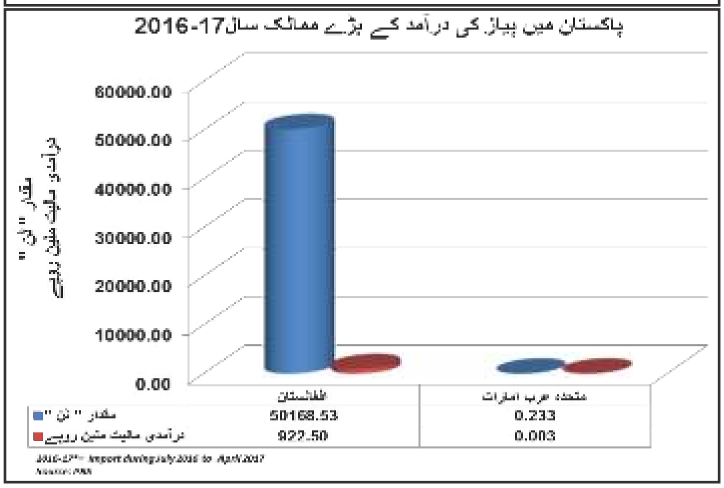

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ ان دنوں مقامی منڈیوں میں پیاز کی زیادہ تر آمد صوبہ بلوچستان سے جاری ہے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے پیاز کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	خانیوال، راجن پور، رحیم یار خان، بہاولپور، لودھراں، بھکر، اوکاڑہ، ملتان وغیرہ	مارچ تا جولائی
سندھ	میر پور خاص، عمر کوٹ، جامشورو، ٹیاری، سانگھڑ، شہید بینظیر آباد، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ	جون جولائی اور نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر آپر، مالاکنڈ، دیرلویر، مہمند ایجنسی، باجوڑ، خیبر، چترال وغیرہ	جون تا ستمبر
بلوچستان	خضدار، نصیر آباد، آوران، قلات، کاران، نوشکی، لسبیلہ، جعفر آباد وغیرہ	جون تا نومبر

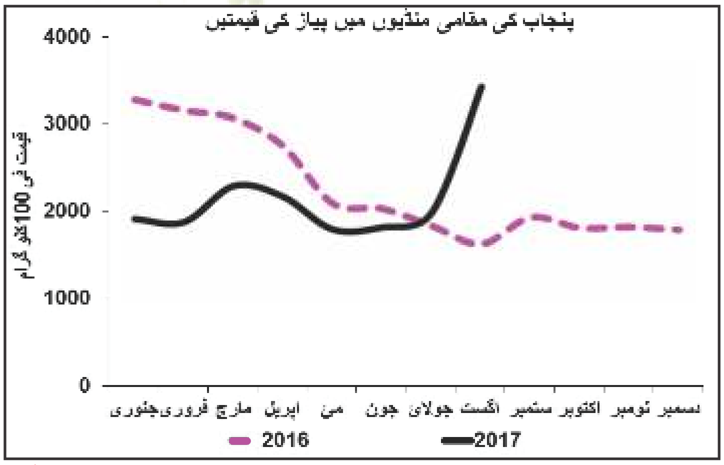

اگست کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔جولائی کے دوران پیاز کی اوسط قیمت2001 روپے فی سوکلوگرام تھی جوکہ اگست میں بڑھ کر3438روپے فی سوکلو گرام ہوگئی۔اس طرح شرح اضافہ71.83فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ109.72فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	3712	2110	1646	75.93	125.45
فیصل آباد	3673	1865	1564	96.94	134.82
سرگودھا	3479	2046	1634	70.00	112.91
ملتان	2393	1883	1314	27.10	82.09
گوجرانوالہ	3876	2316	1698	67.34	128.22
اوکاڑہ	3571	2122	1793	68.34	99.20
راولپنڈی	4127	2056	2095	100.78	97.03
رحیم یارخان	3164	1911	1337	65.57	136.62
بہاولپور	3347	1827	1691	83.18	97.91
ڈیرہ غازی خان	3040	1874	1621	62.20	87.50
اوسط	**3438**	**2001**	**1639**	**71.83**	**109.72**

آلو

آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار3.786ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 2.884ملین ٹن ہوگئی۔جبکہ سال2014-15 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر4.160ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔مگر سال 2015-16 کے دوران پیداوار کم ہو کر3.962ملین ٹن کی سطح پر رہی۔سال2016-17 کے دوران آلو کی پیداوار مزید کمی کے بعد 3.849ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

سال2015-16 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب96فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ خیبر پختونخواہ3 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ سندھ کا آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

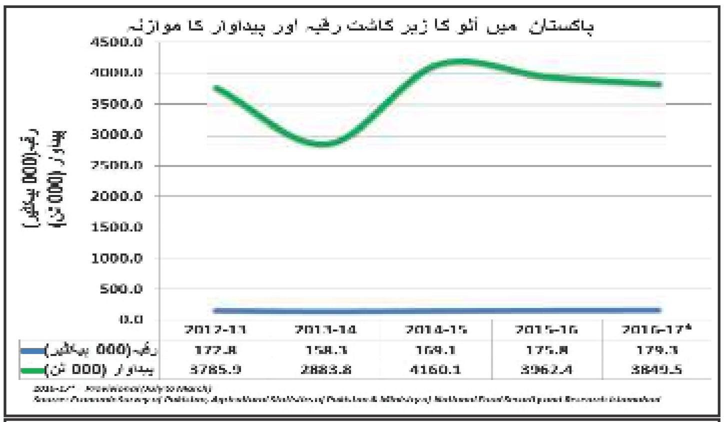

آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں سال 2012-13 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.639 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران اضافے کے ساتھ 4.019 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.660 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

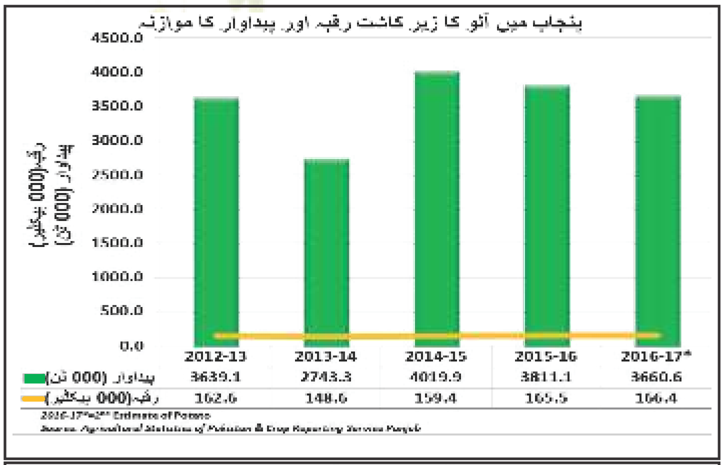

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے، ساہیوال دوسرے، قصور تیسرے، پاکپتن چوتھے، چنیوٹ پانچویں، خانیوال چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

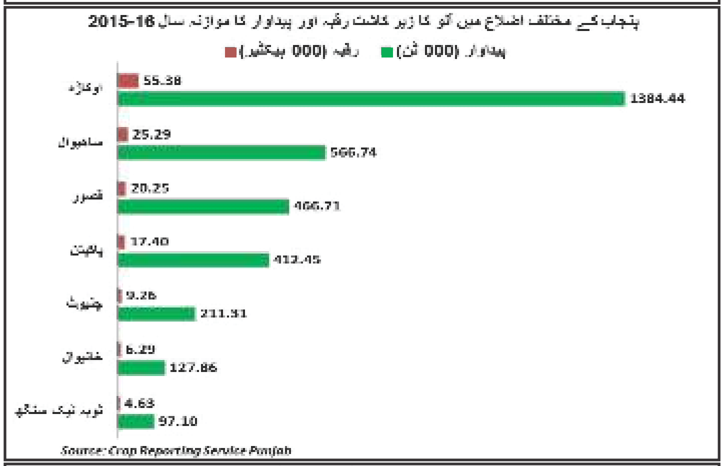

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے بعد اضافی آلو بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 2,54,818 ٹن آلو برآمد کیا۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران 3,47,421 ٹن آلو برآمد کیا گیا۔ مالی سال 2015-16 کے دوران آلو کی برآمد میں مزید اضافہ ہوا اور یہ 4,02,434 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ مالی سال 2016-17 کے پہلے 10 مہینوں کے دوران 3,73,340 ٹن آلو برآمد کیا گیا۔ جس سے 7397.97 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔

پاکستان نے سال 2016-17 کے پہلے 10 مہینوں کے دوران زیادہ تر آلو افغانستان، متحدہ عرب امارات، سری لنکا، ملائیشیا، قطر، عمان اور بحرین کو برآمد کیا۔

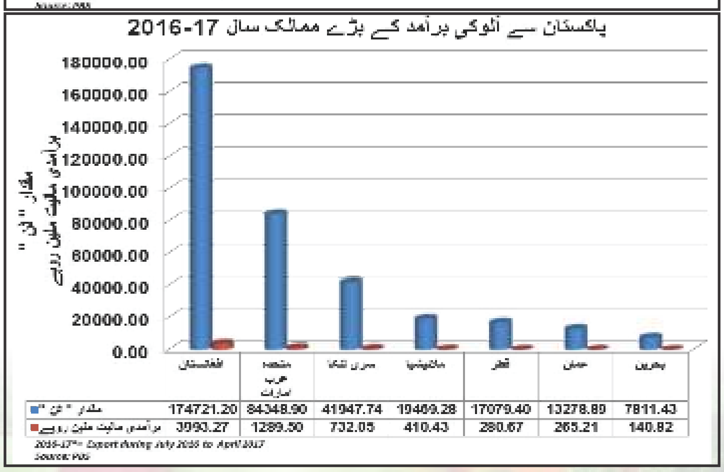

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

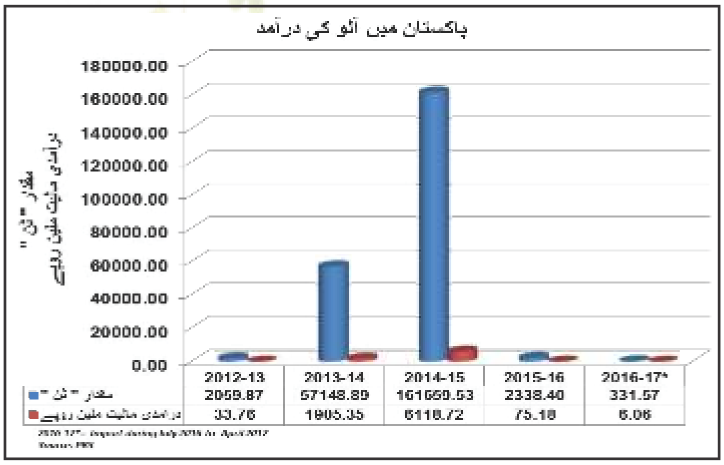

مالی سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 1,61,660 ٹن آلو درآمد کیا۔ جبکہ اس کے بعد پاکستان میں آلو کی درآمد میں واضح کمی دیکھی گئی اور سال 2015-16 کے دوران 2338 ٹن آلو درآمد کیا گیا۔ موجودہ مالی سال 2016-17 کے پہلے 10 ماہ کے دوران 332 ٹن درآمد کیا گیا۔ سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے آلو کی یہ مقدار افغانستان سے درآمد کی۔

اِن دنوں مقامی منڈیوں میں صوبہ پنجاب کے مقامی کولڈ سٹورز سے آلو کی آمد جاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صوبہ خیبر پختونخواہ سے نئے آلو کی آمد بھی جاری ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، قصور، پاکپتن، چنیوٹ، خانیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیر پور، نوشہرہ فیروز، دادو، شکار پور، گھوٹکی، سکھر، شہید بینظیر آباد وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	چترال، نوشہرہ، باجوڑ، کُرم، مانسہرہ، دیر آپر، مردان، ایبٹ آباد وغیرہ	جولائی تا نومبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ، قلات، پشین، زیارت، کوئٹہ، ہرنائی، بارکھان وغیرہ	15 اگست تا اکتوبر

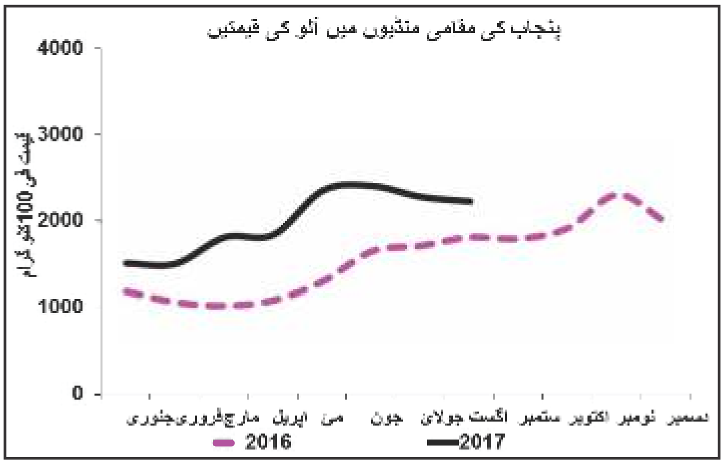

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ جولائی کے دوران آلو کی اوسط قیمت 2290 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ اگست میں کم ہو کر 2237 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 2.31 فیصد رہی جبکہ پچھلے سال اگست کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 22.82 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2017) کی قیمتیں	جولائی (2017) کی قیمتیں	اگست (2016) کی قیمتیں	اگست (2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2017) سے موازنہ	اگست (2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2016) سے موازنہ
لاہور	1811	2007	1743	-9.79	3.89
فیصل آباد	2282	2289	1784	-0.34	27.89
سرگودھا	2428	2571	1866	-5.56	30.10
ملتان	2200	2148	1673	2.41	31.48
گوجرانوالہ	2051	2167	1761	-5.35	16.46
اوکاڑہ	2263	2480	1946	-8.76	16.27
راولپنڈی	2350	2358	2105	-0.33	11.62
رحیم یار خان	2430	2430	1967	0.00	23.53
بہاولپور	2521	2438	1680	3.43	50.04
ڈیرہ غازی خان	2033	2010	1686	1.16	20.62
اوسط	**2237**	**2290**	**1821**	**-2.31**	**22.82**

ٹماٹر

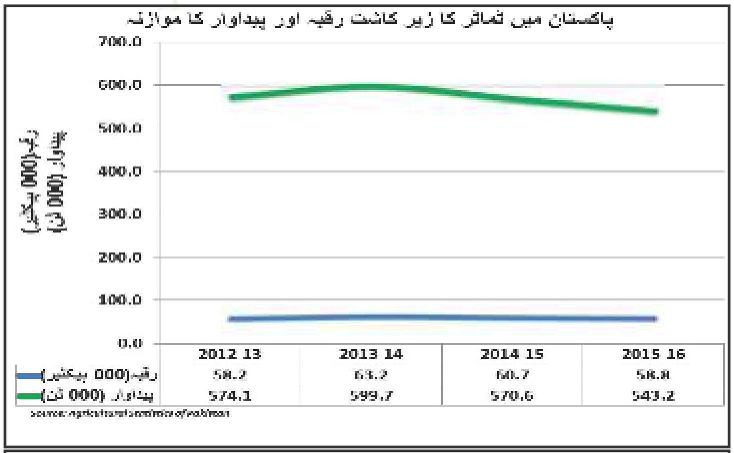

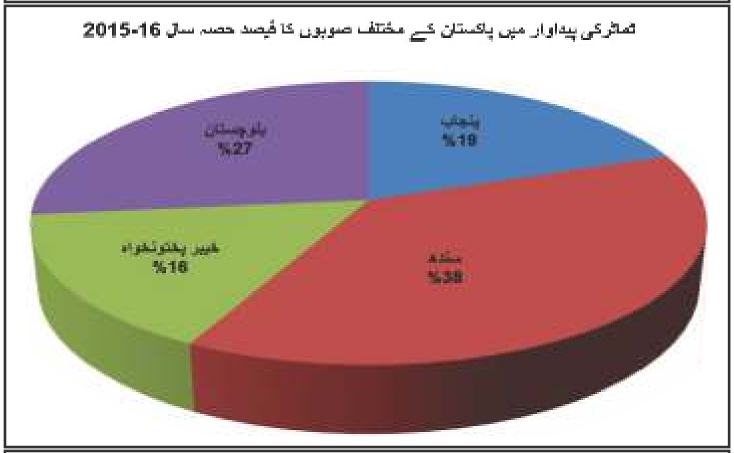

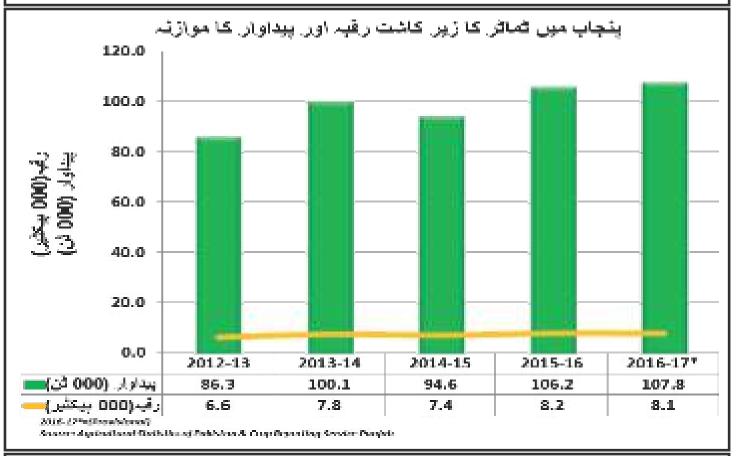

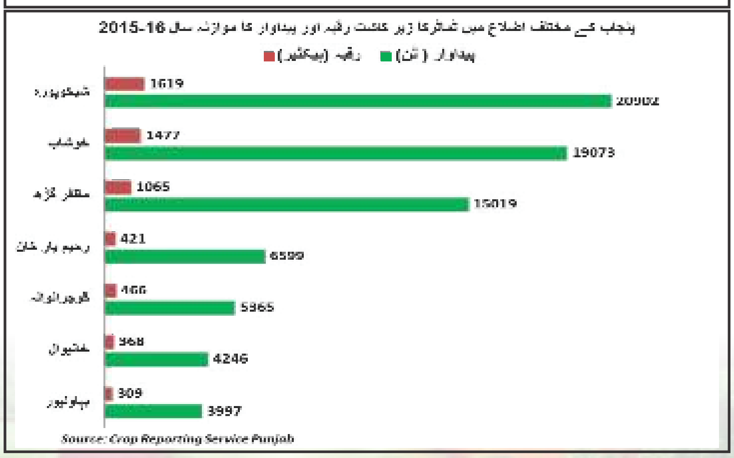

گذشتہ چند سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار مسلسل اُتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 0.574 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔سال 2013-14 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 0.599 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال 2014-15 کے دوران ٹماٹر کی ملکی پیداوار پھر سے کم ہو کر 0.571 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 2015-16 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں کمی ریکارڈ کی گئی اور پیداوار کم ہو کر 0.543 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ بلوچستان 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 16 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

گذشتہ چند سالوں سے صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 86,300 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ بڑھتے ہوئے سال 2016-17 کے دوران 1,07,800 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔جو کہ گذشتہ پانچ سال کے دوران صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی ریکارڈ پیداوار رہی۔

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے دوران ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع شیخوپورہ پہلے،خوشاب دوسرے،مظفر گڑھ تیسرے،رحیم یار خان چوتھے،گوجرانوالہ پانچویں،خانیوال چھٹے اور بہاولپور ساتویں نمبر پر ہے۔

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے بعد اضافی ٹماٹر بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال 15-2014 کے دوران 7,694 ٹن ٹماٹر بیرون ملک برآمد کیا گیا۔ جبکہ سال 16-2015 کے دوران ٹماٹر کی برآمد میں اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 25,547 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ مالی سال 17-2016 کے دوران اپریل کے مہینے تک کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان 4598.43 ٹن ٹماٹر برآمد کیا۔ پاکستان نے ٹماٹر کی یہ مقدار زیادہ تر افغانستان کو برآمد کی۔

ٹماٹر کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان کو ٹماٹر درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے 2,23,285 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جبکہ سال 16-2015 کے دوران پاکستان نے 2,33,246 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جس پر 7916.54 ملین روپے کا کثیر زرمبادلہ خرچ ہوا۔ پاکستان بیورو آف سٹیٹکس کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 17-2016 کے دوران ماہِ اپریل تک پاکستان نے 11362.29 ملین روپے مالیت کا 2,31,048 ٹن ٹماٹر درآمد کیا۔

سال 17-2016 کے دوران پاکستان نے ٹماٹر کی درآمد زیادہ تر بھارت، افغانستان، ایران، متحدہ عرب امارات، آئس لینڈ اور عمان وغیرہ سے کی۔

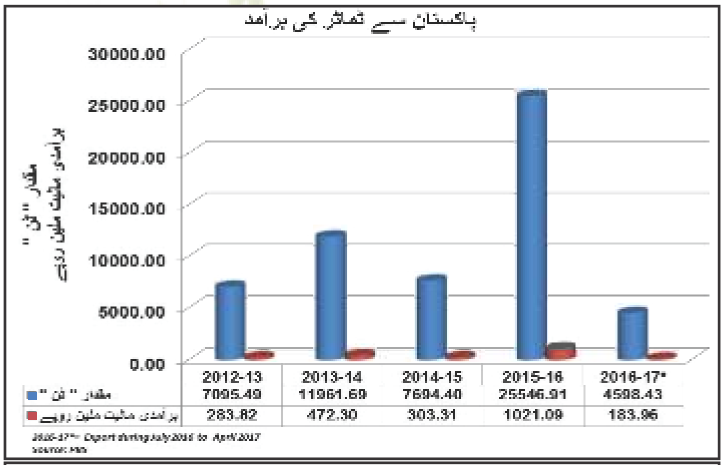

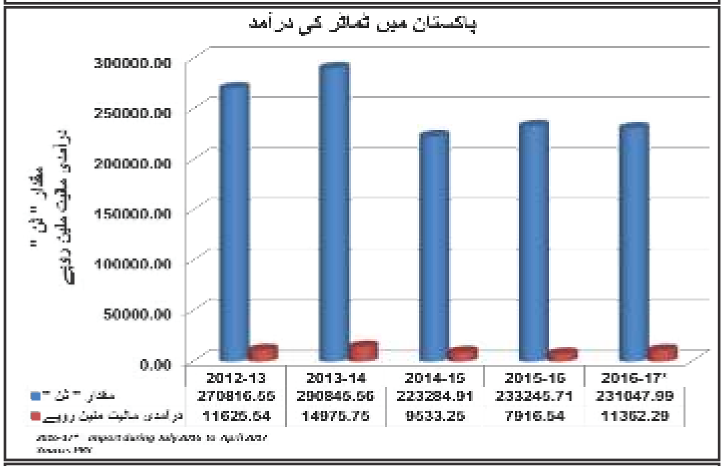

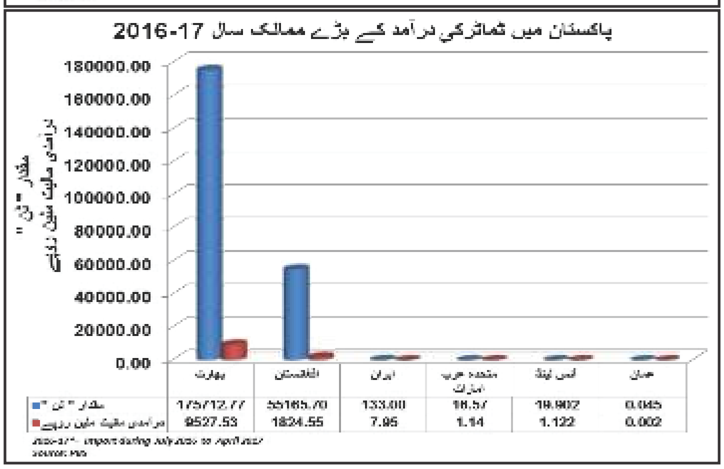

ان دنوں مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد صوبہ بلوچستان اور صوبہ خیبر پختونخواہ سے جاری ہے۔ حکومت پنجاب نے اس سال ٹماٹر کو بیرون مما لک سے درآمد نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہذا کاشتکاروں سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ٹماٹر کاشت کریں تا کہ رسد اور طلب میں توازن قائم رہ سکے۔ درج ذیل گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	شیخوپورہ، خوشاب، مظفر گڑھ، رحیم یار خان، گوجرانوالہ، خانیوال، بہاولپور وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	ٹھٹہ، بدین، میر پور خاص، ٹنڈو محمد خان، کراچی، عمر کوٹ، سانگھڑ وغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، چارسدہ، مالاکنڈہ، ڈیرہ اسماعیل خان، مہمند ایجنسی، ٹانک، دیرلویر وغیرہ	جون تا نومبر
بلوچستان	بارکھان، قلعہ سیف اللہ، نصیر آباد، لورالائی، جعفر آباد، قلات، لسبیلہ وغیرہ	آخر جون تا 15 نومبر

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

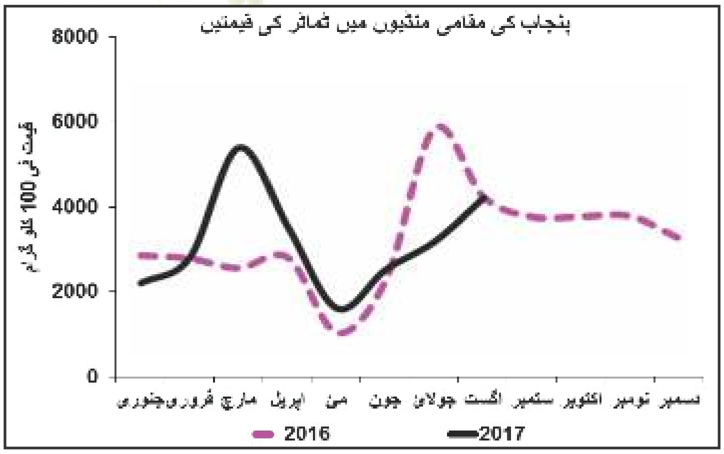

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 3209 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ اگست میں بڑھ کر 4228 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 31.77 فیصد رہا اور پچھلے سال اگست کی نسبت قیمتیں 0.57 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی (2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	4545	3512	4730	29.42	-3.91
فیصل آباد	4883	3693	4713	32.24	3.62
سرگودھا	3925	3381	4296	16.11	-8.64
ملتان	3974	3007	3257	32.14	21.99
گوجرانوالہ	4955	3534	4525	40.21	9.50
اوکاڑہ	4548	3611	5045	25.97	-9.84
راولپنڈی	3766	2759	3761	36.51	0.15
رحیم یارخان	3995	2833	4066	41.03	-1.74
بہاولپور	4330	3084	4879	40.41	-11.25
ڈیرہ غازی خان	3358	2673	3250	25.63	3.32
اوسط	**4228**	**3209**	**4252**	**31.77**	**-0.57**

سرخ مرچ

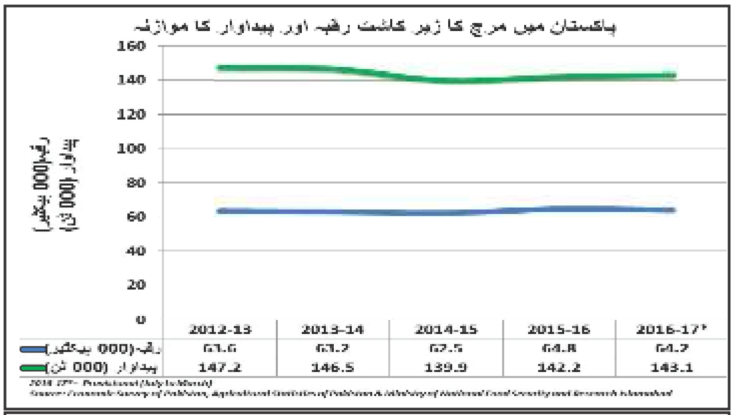

پاکستان میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ملک میں مرچ کی پیداوار میں کافی حدتک استحکام پایا جاتا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مرچ کی ملکی پیداوار 1,47,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2013-14 کے دوران مرچ کی پیداوار میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی اور مرچ کی پیداوار 1,46,500 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2014-15 کے دوران مرچ کی پیداوار میں مزید کمی ہوئی اور پیداوار کم ہوکر 1,39,900 ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران سرخ مرچ کی پیداوار بڑھ کر 1,42,200 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جو کہ سال 2016-17 کے دوران مزید اضافہ کے بعد 1,43,100 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

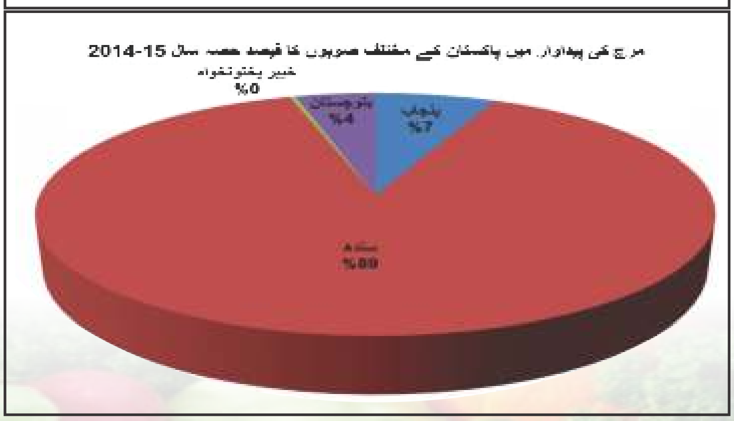

سال 2015-16 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ 89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 4 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال2012-13 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار9,600ٹن تھی جو کہ اتار چڑھاؤ کے بعد سال2016-17 کے دوران10,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

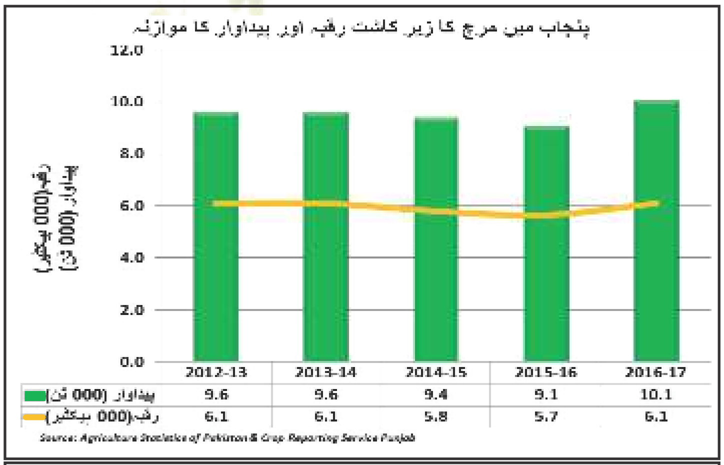

صوبہ پنجاب میں سال2016-17 کے سرخ مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع ملتان پہلے، پاکپتن دوسرے، لودھراں تیسرے، خانیوال چوتھے، ساھیوال پانچویں، وہاڑی چھٹے اور رحیم یار خان ساتویں نمبر پر ہے۔

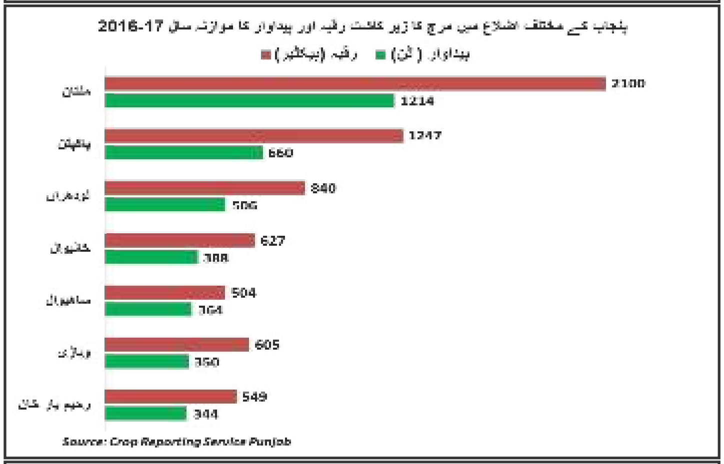

پاکستان سے سرخ مرچ کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے2,076 ٹن سرخ مرچ برآمد کی۔سال 2015-16 کے دوران سرخ مرچ کی برآمد بڑھ کر 2,816 ٹن ہوگئی جبکہ سال2016-17 کے دوران اپریل کے مہینے تک پاکستان سے سرخ مرچ کی برآمد5,197 ٹن ریکارڈ کی جاچکی ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ سال2016-17 کے دوران پاکستان سے سرخ مرچ کی برآمد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

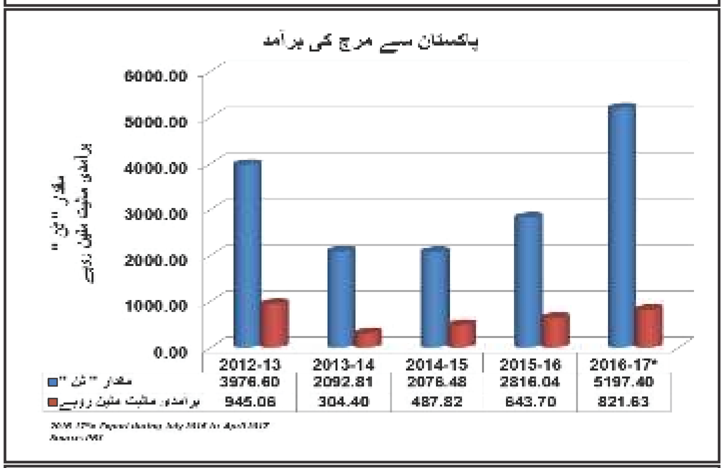

سال2016-17 کے دوران پاکستان نے اپنی سرخ مرچ زیادہ تر سعودی عرب اور میکسیکو کو برآمد کی۔ جبکہ اس کے علاوہ متحدہ عرب امارات، سری لنکا، عراق، کویت اور ترکی کو بھی سرخ مرچ برآمد کی گئی۔

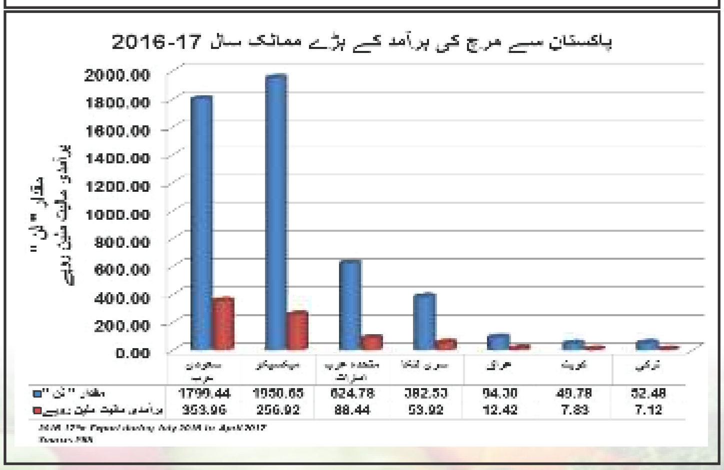

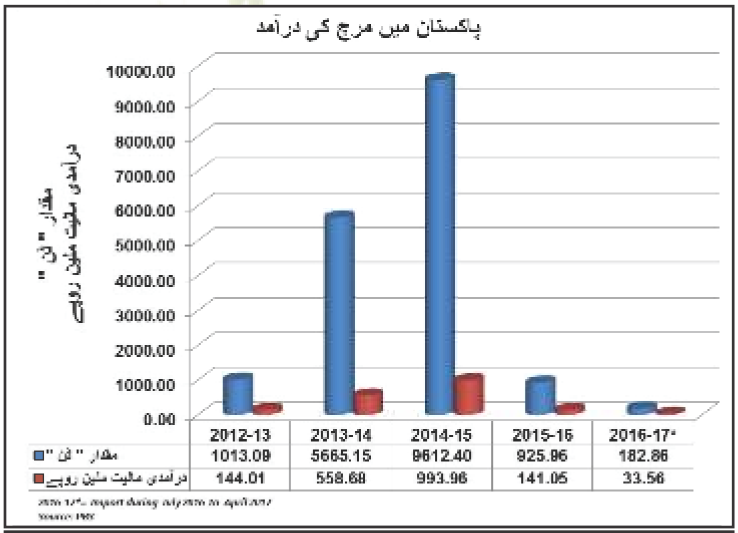

پاکستان سرخ مرچ درآمد بھی کرتا ہے۔لیکن یہ بات نہایت حوصلہ افزاء ہے کہ سرخ مرچ کے درآمدی اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ چند سال سے اس میں مسلسل کمی جاری ہے۔سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 9,612ٹن سرخ مرچ درآمد کی جبکہ سال 2015-16 کے دوران سرخ مرچ کی درآمد کم ہو کر 925.96ٹن ہوگئی۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران پہلے 10 مہینوں کے دوران پاکستان نے 182.86 ٹن سرخ مرچ درآمد کی۔

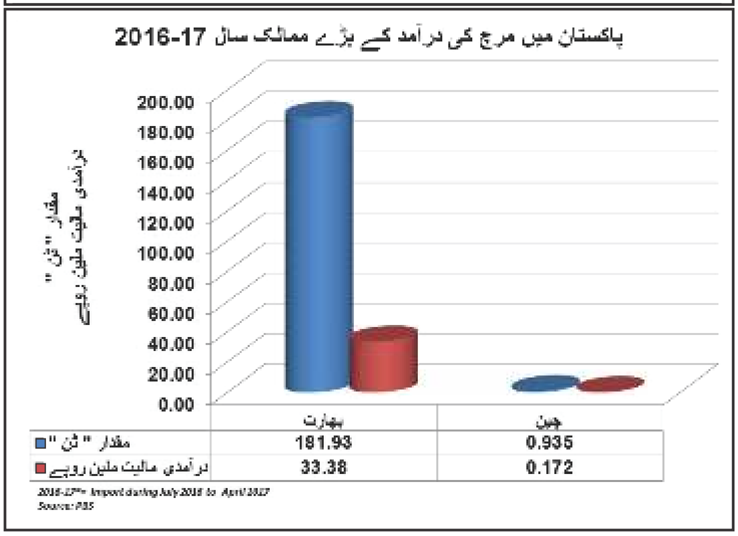

سال 2016-17 کے پہلے 10 مہینوں کے دوران پاکستان نے زیادہ تر سرخ مرچ بھارت سے درآمد کی جبکہ سرخ مرچ کی کچھ مقدار چین سے بھی درآمد کی گئی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔ان دنوں صوبہ پنجاب کی مرچ مقامی منڈیوں میں آرہی ہے۔جس کی وجہ مرچ کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	پاکپتن، ملتان، لودھراں، وہاڑی، خانیوال، بہاولپور، رحیم یار خان وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	عمرکوٹ، بدین، میرپورخاص، ٹھٹہ، تھرپارکر، جامشورہ، سانگھڑ وغیرہ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

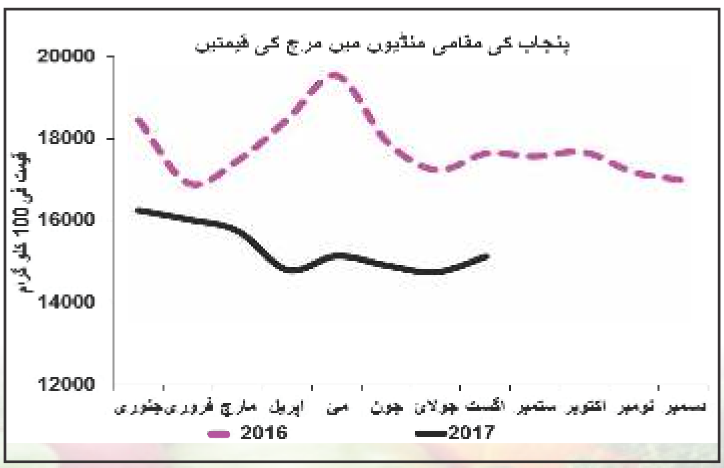

جولائی کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 14757 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ اگست میں بڑھ کر 15134 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اور شرح اضافہ 2.55 فیصد رہا۔ جبکہ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال اگست کی نسبت 14.24 فیصد کم رہیں۔درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2017) کی قیمتیں	جولائی(2017) کی قیمتیں	اگست(2016) کی قیمتیں	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2017) سے موازنہ	اگست(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2016) سے موازنہ
لاہور	16871	15600	18523	8.15	-8.92
فیصل آباد	12000	12000	14500	0.00	-17.24
سرگودھا	11875	11703	21214	1.47	-44.02
ملتان	13962	14595	16188	-4.34	-13.75
گوجرانوالہ	14566	14629	18010	-0.43	-19.12
اوکاڑہ	17857	17778	18011	0.44	-0.85
راولپنڈی	17458	14768	18847	18.22	-7.37
رحیم یار خان	18700	18700	16766	0.00	11.53
بہاولپور	15053	14800	17423	1.71	-13.60
ڈیرہ غازی خان	13000	13000	17000	0.00	-23.53
اوسط	**15134**	**14757**	**17648**	**2.55**	**-14.24**

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی برداشت کا کیلنڈر

(■ = dark red cell, □ = light pink cell)

نمبر شمار	اشیاء	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
1	گندم				■	■							
2	مکئی					□	□				□	□	
3	چاول باسمتی										■	■	■
4	چاول اری								□	□	□		
5	گنا	■	■	■								■	■
6	چنا				□	□							
7	ماش										■	■	■
8	مسور				□	□							
9	مونگ					■					■	■	
10	آلو	□	□	□	□	□	□					□	□
11	پیاز			■	■	■	■	■					
12	ٹماٹر				□	□	□						
13	مرچ						■	■	■				
14	لہسن			□	□								
15	مٹر	■	■	■								■	■
16	گاجر	□	□	□							□	□	□
17	مولی	■	■	■							■	■	■
18	شلجم	□	□	□							□	□	□
19	آم					■	■	■	■				
20	کنوں	□	□	□	□								□
21	سیب											■	
22	کھجور							□	□	□			

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار اور پیداواری اہداف

پیداوار اور پیداواری اہداف (000 ٹن)

نمبر شمار	اشیاء	پیداوار سال 2015-16	پیداوار سال* 2016-17	پیداواری اہداف سال 2016-17
1	گندم	19526.67	20114.00	19500.00
2	مکئی	4391.20	5237.10	
3	چاول	3502.30	3475.00	3500.00
4	چاول باسمتی	2279.21	2524.39	
5	چاول اری	460.76	391.79	
6	گنا	41968.15	49613.00	43000.00
7	چنا	227.20	303.01	550.00
8	ماش	4.92	3.56	7.00
9	مسور	4.10		5.50
10	مونگ	93.86	120.92	100.00
11	آلو	3811.06	3660.55	3850.00
12	پیاز	328.20	370.35	334.00
13	ٹماٹر	106.23	107.81	110.00
14	مرچ	9.08	10.06	10.00
15	لہسن	24.10		26.30
16	آم	1227.95	1375.03	
17	کنوں	2065.83		
18	امرود	163.28	176.82	

پیداوار سال*2016-17 =Estimate 2nd چنا، آلو، پیاز، ٹماٹر

Source: Crop Reporting Service Punjab

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجارت) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	معرفت مارکیٹ کمیٹی نزد ریلوے اسٹیشن گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3240405
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	057-2522488
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشوکلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9292050
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یارخان	مکان نمبر A/14-11 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یارخان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفرگڑھ	بلڈنگ نمبر I-436- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفرگڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

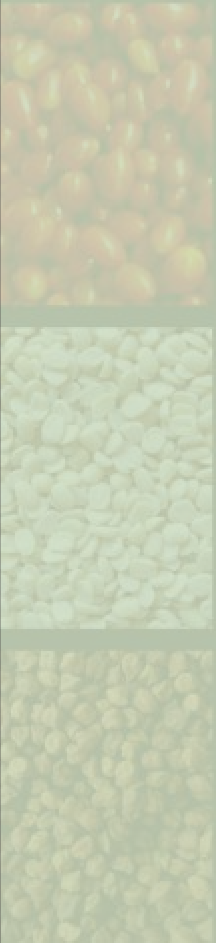

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)

حکومت پنجاب

21- ڈیوس روڈ، لاہور

فون: 042-99201094 , 99204229

Website: www.amis.pk